Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنظیم نیوز رانچی

तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

No.01
تنعیم نیوز
جھارکھنڈ کی
مقبول روزنامہ

Ranchi | Thursday- 19 -12-2024 | R.N.I. No JHAURD/2011/44753 | Price Rs.2/- | Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com | Vol. 14 342 Page 8 | جمعرات/19دسمبر/16/جمادی الآخر/۱۴۴۵ھ | رانچی

ہیمنت سورین کا ٹویٹ 1.36 لاکھ کروڑ روپے کی مانگ صرف ہوا ہوائی نہیں ہے ، بابولال جی

رانچی 18 دسمبر (نمائندہ) لوک سبھا میں مرکزی حکومت کے ایک سوال کے جواب میں کہا گیا کہ جھارکھنڈ حکومت مرکز کے پاس کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔ اس جواب کے بعد جھارکھنڈ کی سیاست گرم ہو گئی ہے۔ ایک طرف حکومت نے واجبات کے حوالے سے ہر قسم کے حقائق اور دستاویزات دی ہیں اور قانونی کارروائی کرنے کی بات کی ہے۔ وہیں جے ایم ایم نے احتجاج میں ایجی ٹیشن کی بات کی ہے۔ ساتھ ہی 36.1 لاکھ کروڑ روپے کے واجبات اور اس کی مانگ کو بی جے پی بے معنی قرار دے رہی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے منگل کو کہا کہ جے ایم ایم نے نیلے رنگ کی بات کی۔ مرکزی حکومت پر 36.1 کروڑ روپے کے بقایاجات کے گمراہ کن الزامات لگائے۔ اس کے جواب میں بدھ کے روز ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ جھارکھنڈیوں کا مطالبہ محض خواہش نہیں ہے۔ جھارکھنڈی حقوق کے لیے آپ کی مخالفت واقعی افسوسناک ہے۔ جب آپ کو اپنی تنظیم کی پوری طاقت استعمال کرتے ہوئے ہمارے ساتھ کھڑا ہونا پڑا تو آپ احتجاج کر رہے ہیں۔ خیر ہم اپنا حق ضرور لیں گے۔ کیونکہ یہ پیسہ ہر جھارکھنڈی کا حق

امرتسر میں کسانوں کی ریل روکو تحریک

نئی دہلی 18 دسمبر (یواین آئی) کسانوں کی تحریک کی دو غیر سیاسی تنظیمیں کے ایم ایم اور ایس کے ایم بدھ کو تین گھنٹے کی ریل روکو تحریک کا اہتمام کر رہی ہیں۔ مظاہرین نے تین بار دہلی میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ کسان ایم ایس پی اور دیگر مطالبات پر قانونی ضمانت کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کسان لیڈر سرون سنگھ پنڈھیر نے کہا کہ دوپہر 12 سے 3 بجے تک ریل روکو ایجی ٹیشن کیا جائے گا۔ امرتسر سمیت مختلف مقامات پر احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ کل جتھیدار گیانی ہرپریت سنگھ کھنوری بارڈر پہنچے اور ان کے ساتھ کئی پنجابی گلوکار اور کئی بڑی شخصیات پہنچیں۔

ہمارے دروازے کسانوں کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی 18 دسمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو کسانوں کی تحریک کی سماعت کی۔ عدالت نے کہا کہ کسانوں کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ وہ اپنی تجاویز یا مطالبات کے ساتھ براہ راست ہمارے پاس آ سکتے ہیں یا اپنا نمائندہ بھیج سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت سے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کی صحت کے بارے میں بھی جواب طلب کیا، جو کھنوری بارڈر پر انشن کر رہے ہیں۔ دوسری طرف مرکزی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے کسان بدھ کو ریلوے پر بیٹھ گئے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ یہ ریاستی حکومت کے لیے اچھا نہیں ہوگا اگر ڈلیوال کو کچھ ہوتا ہے اور الزامات لگائے جاتے ہیں۔ ریاستی حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اسے تمام طبی سہولیات ملیں۔ اس دوران پنجاب کے اٹارنی جنرل گرومندر سنگھ نے ڈلیوال سے بات کی ہے۔ گرومندر سنگھ نے کہا کہ اس نے اپنا میڈیکل ٹیسٹ کروانے سے انکار کر دیا ہے۔

شرد پوار کی وزیر اعظم مودی سے ملاقات

این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار نے بدھ کو پارلیمنٹ عمارت میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلی ملاقات تھی۔ دیویندر فڑنویس کی حلف برداری تقریب میں وزیر اعظم آئے تھے لیکن شرد پوار نہیں پہنچے تھے۔ ملاقات کے بعد شرد پوار نے بتایا کہ انہوں نے کسانوں کے معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی سے بات چیت کی ہے۔ اس دوران کسی بھی طرح کی سیاسی گفتگو نہیں ہوئی۔ شرد پوار نے ملاقات کے دوران وزیر اعظم مودی کو بطور تحفہ انار بھی پیش کیا۔ اس موقع پر شرد پوار کے ساتھ ستارا اور فالٹن کے کسان بھی موجود تھے۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ دہلی میں اکھل بھارتیہ مراٹھی ساہتیہ سمیلن ہونے والا ہے۔ اس ساہتیہ سمیلن کا دعوت نامہ دینے کے لیے شرد پوار نے پی ایم مودی سے ملاقات کی ہے۔ پوار اس سمیلن کے استقبالیہ صدر ہیں۔ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کے بعد پارلیمنٹ عمارت کے احاطہ سے باہر نکلتے ہوئے انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی یہ ملاقات کسانوں کے معاملے پر ہوئی ہے۔ شرد پوار اور وزیر اعظم مودی کی یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کسان ایک بار پھر سڑکوں پر ہیں۔ ایم ایس پی کی لیگل گارنٹی سمیت کئی مطالبات کو لے کر کسان ایک بار پھر زبردست مظاہرہ کر رہے ہیں۔

اتراکھنڈ میں جنوری 2025 سے نافذ ہوگا یکساں سول کوڈ

اتراکھنڈ 18 دسمبر (یواین آئی) اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کو لے کر وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے بڑا اعلان کیا ہے کہ یہ قانون ریاست میں جنوری 2025 سے لاگو ہو جائے گا۔ ریاستی حکومت نے کہا کہ افسران اور ملازمین کو یکساں سول کوڈ کے استعمال سے متعلق تربیت دی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ جیسے ہی یہ ٹریننگ مکمل ہوگی۔ اس کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس طرح یہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے والی پہلی ریاست بن جائے گی۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے اس قانون کی تعریف کی تھی۔ غور طلب ہے کہ منگل 17 دسمبر کو راجیہ سبھا کے سرمائی اجلاس کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتراکھنڈ کے یکساں سول کوڈ کی تعریف کی تھی۔ آج بدھ 18 دسمبر کو اتراکھنڈ سیکریٹریٹ، دہرادون میں اتراکھنڈ فاؤنڈیشن اور انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ بورڈ کی میٹنگ کے دوران سی ایم دھامی نے ایک بڑا اعلان کیا۔

عمر خالد کو عدالت سے ملی عبوری ضمانت

نئی دہلی 18 دسمبر (یواین آئی) دہلی فسادات کے ملزم عمر خالد کو بڑی راحت ملی ہے، کڑکڑڈوما کورٹ نے بدھ کو عمر خالد کی عبوری ضمانت منظور کر لی ہے۔ عمر خالد نے اپنے کزن بھائی اور بہن کی شادی میں شرکت کے لیے 10 روز کے لیے عبوری ضمانت کی درخواست کی تھی۔ کڑکڑڈوما کورٹ نے فروری 2020 میں دہلی میں ہوئے فسادات کے پیچھے ایک بڑی سازش کے ملزم عمر خالد کو 7 دن کی عبوری ضمانت دے دی ہے۔ کڑکڑڈوما کورٹ نے عمر خالد کو 28 دسمبر سے 3 جنوری تک اپنی کزن کی شادی میں شرکت کے لیے عبوری ضمانت دے دی ہے۔ عمر خالد گزشتہ چار سال سے جیل میں ہیں۔ خالد پر دہلی فسادات کی سازش کرنے کا الزام ہے۔ اس کے بعد ان کے خلاف یو اے پی اے کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ عمر خالد کو ستمبر 2020 میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس پر غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مجرمانہ سازش، ہنگامہ آرائی، غیر قانونی اجتماع کے ساتھ ساتھ کئی دیگر جرائم کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ وہ 2020 سے جیل میں ہے۔ عمر خالد کی درخواست ضمانت کا یہ دوسرا دور ہے۔ نچلی عدالت نے مارچ 2022 میں پہلی بار انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد عمر خالد نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا، جس کے بعد عدالت نے اکتوبر 2022 میں ریلیف دینے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد عمر خالد نے مئی 2023 میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ درخواست پر سماعت متعدد بار ملتوی کی گئی۔ بعد ازاں عمر نے حالات میں تبدیلی کا حوالہ دیتے ہوئے سپریم کورٹ سے اپنی ضمانت کی درخواست واپس لے لی۔ عمر کے وکیل کپل سبل نے کہا تھا کہ ہم حالات میں تبدیلی کی وجہ

’ہندو علاقے میں کسی بھی مسلم کو نان وتج بریانی کے لیے دکان نہیں دی جائے گی‘، بی جے پی لیڈر کی نفرت انگیزی

نئی دہلی 18 دسمبر (یواین آئی) بی جے پی لیڈروں کے ذریعہ مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی اور نفرت انگیزی جاری ہے۔ تازہ معاملہ اتر پردیش کے مرادآباد سے سامنے آیا ہے جہاں ایک خاتون بی جے پی لیڈر نے مسلم دکانداروں کو ہندو علاقہ رام گنگا وہار سے دکانیں خالی کرنے کا الٹی میٹم دیا ہے۔ یہ الٹی میٹم برسرعام مائک پر دیا گیا ہے جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہی ہے۔ جس خاتون بی جے پی لیڈر نے یہ نفرت انگیز بیان دیا ہے اس کا نام ستیتا شرما بتایا جاتا ہے اور وہ مقامی سطح پر سیاست کرتی ہیں۔ سوشل میڈیا پر سامنے آئی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ ہاتھ میں مائک لے کر لوگوں کے درمیان ان مسلم دکانداروں کو دھمکاتی نظر آ رہی ہیں جنھوں نے رام گنگا وہار میں نان وتج کی دکانیں کھولی ہوئی ہیں۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جس جگہ پر ستیتا شرما مائک سے مسلم دکانداروں کو دھمکا رہی ہیں۔

امت شاہ کے بیان پر اپوزیشن کا شدید احتجاج، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی توہین کا الزام، استعفیٰ اور معافی کا مطالبہ

نئی دہلی: آئین پر بحث کے دوران امت شاہ کی جانب سے آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر پر قابل اعتراض تبصرہ کے معاملہ میں حزب اختلاف نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے سمیت اپوزیشن کی تمام جماعتوں کے اہم لیڈران نے اس معاملہ پر امت شاہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن قائد حزب اختلاف لیڈر راہل گاندھی سمیت اپوزیشن کے اراکین نے امت شاہ کے خلاف پارلیمنٹ کے احاطہ میں احتجاج بھی کیا۔ اراکین پارلیمنٹ کا الزام ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ نے کل اپنے خطاب میں ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی توہین کی۔ دریں اثنا، کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ امت شاہ نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی توہین کی ہے۔ ہم ان کے استعفیٰ کی مانگ کرتے ہیں۔ شاہ کو ملک کی عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔

شتروگھن سنہا نے مکیش کھنہ کو کیا خاموش! بیٹی پر اٹھائے تھے سوالات

بالی ووڈ کے معروف اداکار شتروگھن سنہا نے اپنی بیٹی سوناکشی سنہا کا دفاع کیا ہے، جن کی پرورش پر مکیش کھنہ نے سوالات اٹھائے تھے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب مکیش کھنہ نے سوناکشی کے ایک پرانے شو میں رامائن سے متعلق سوال کا جواب نہ دینے پر ان پر تنقید کی تھی۔ کھنہ نے کہا تھا کہ سوناکشی کو رامائن کے بارے میں بہتر معلومات ہونی چاہئیں اور ان کے اس سوال کا جواب نہ دینا ان کی پرورش پر سوالیہ نشان ہے۔ اس پر سوناکشی نے کھنہ کو کھلے خط کے ذریعے جواب دیا تھا، جس پر شتروگھن سنہا نے بھی مکیش کھنہ کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ شتروگھن سنہا نے اس معاملے پر بات کرتے ہوئے کہا، "مجھے نہیں سمجھ آتا کہ کسی کو سوناکشی کے رامائن سے متعلق سوال کا جواب نہ دینے پر اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے۔

اردو فوبیا: راجستھان بی جے پی حکومت پولیسنگ اصطلاحات میں اردو الفاظ کو ہندی سے بدلے گی

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت راجستھان حکومت نے ریاستی پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ پولیسنگ اصطلاحات میں استعمال ہونے والے اردو اور فارسی الفاظ کو ہندی سے بدل دیں۔ ریاستی محکمہ پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایسے اردو الفاظ اور ہندی میں ان کی ممکنہ تبدیلی کے بارے میں معلومات جمع کرے۔ یہ تبدیلی اس سال کے شروع میں ریاستی وزیر داخلہ (ایم او ایس) جواہر سنگھ بیدھم کے راجستھان کے ڈپٹی جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) یو آر کو ایک خط لکھنے کے بعد کی جا رہی ہے۔ اردو، فارسی اور عربی کے الفاظ مغلیہ دور سے استعمال ہونے لگے۔ مغلیہ دور میں اور اس کے بعد بھی اردو زبان بولی جاتی رہی اور سکولوں میں بھی پڑھائی جاتی رہی۔ لیکن آزادی کے بعد تعلیمی پالیسی میں بہتری اور تبدیلیاں آئی ہیں، ایم او ایس بیدھم نے اپنے خط میں کہا۔ اس تبدیلی کے پیچھے کی وجہ بتاتے ہوئے، بیدھم نے کہا، اس وقت ہندی زیادہ استعمال میں ہے، اور سنسکرت کو تیسری زبان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ ہندی استعمال ہوتی ہے، اس لیے پولیس فورس میں نئے بھرتی ہونے والے اور افسران اردو کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے۔ میں نے حکام سے بات کی اور انہوں نے بھی کہا کہ اسے تبدیل کیا جانا چاہیے۔ ایکشن پلان پیش کیے جانے کے بعد، میں وزیر اعلیٰ سے بات کروں گا اور اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ پولیس کارروائی، تفتیش اور خطوط میں شدھ (خالص) ہندی کا استعمال کیا جائے۔ بیدھم کی ہدایت کے جواب میں، ڈی جی پی ساہو نے 22 نومبر کو ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی) ٹریننگ کو ایک خط جاری کیا۔

یوپی اسمبلی میں شدید ہنگامہ، سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی معطل

لکھنؤ: اتر پردیش اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران بدھ کو شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی۔ اس ہنگامے کا آغاز صحت کے مسائل پر بحث کے دوران ہوا جہاں سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی اتل پردھان اور ریاستی وزیر میڈیکل ایجوکیشن کے درمیان سخت الفاظ کا تبادلہ ہوا۔ بات اس قدر بڑھ گئی کہ اسپیکر ستیش مہانا کو مداخلت کرنی پڑی لیکن ہنگامہ جاری رہا۔ بالآخر اسپیکر نے اتل پردھان کو پورے سیشن کے لیے معطل کرنے کا اعلان کیا۔ اسپیکر کے حکم کے بعد مارشل نے اتل پردھان کو ایوان سے باہر نکال دیا، جس پر سماج وادی پارٹی کے اراکین نے شدید احتجاج کیا۔ اس دوران اسمبلی کے اندر اور باہر کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ سماج وادی پارٹی کے سینئر رہنما شیو پال سنگھ یادو نے اس فیصلے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ یوگی حکومت کے وزیر نے خونریزی کے الفاظ استعمال کیے لیکن کارروائی صرف ان کے رکن کے خلاف کی گئی۔

بارڈر گواسکر ٹرافی: بارش نے برسبین ٹیسٹ ڈرا کردیا

برسبین: بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان بارڈر گواسکر ٹرافی کا تیسرا ٹیسٹ میچ مسلسل وقفے وقفے سے بارش کے باعث بے نتیجہ ختم ہوگیا۔ آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز نے دوسری اننگز 89 / 7 پر ڈکلیئر کردی اور بھارت کو 275 رنوں کے ہدف کے تعاقب کی دعوت دی۔ جواب میں بھارتی ٹیم بغیر کسی نقصان کے 8 رن بنا چکی تھی جب بارش شروع ہوگئی۔ طویل انتظار کے بعد جب بارش نہ رکی تو میچ کو ختم قرار دے دیا گیا جس کا نتیجہ ڈرا ہوگیا اور پانچ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر ہوگئی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا چوتھا ٹیسٹ 26 دسمبر سے 30 دسمبر تک میلبورن کرکٹ گراونڈ میں کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں 445 رنز بنائے تھے۔ جس کے جواب میں بھارت نے اپنی پہلی اننگز میں 260 رنز بنائے۔ اس طرح آسٹریلیا کو پہلی اننگ کی بنیاد پر 185 رنوں کی برتری حاصل ہوگئی۔ آسٹریلیا نے دوسری اننگ 89 رن 7 وکٹوں پر ڈکلیئر کردی۔ آسٹریلیا کی دوسری اننگ کا آغاز خراب رہا اور عثمان خواجہ (08)، مارنس لبوشین (01)، نیتھن میکسوینی (04)، مچل مارش (02) اور اسٹیو اسمتھ (04) صرف 33 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ یہاں سے ٹریوس ہیڈ اور ایلکس کیری نے آسٹریلیا کے اسکور کو 50 سے آگے بڑھایا۔ 60 کے مجموعی اسکور پر سراج نے ہیڈ (17) کو آؤٹ کرکے ہندوستان کو چھٹی کامیابی دلائی۔ پیٹ کمنز نے 10 گیندوں پر 20 رن کی تیز اننگ کھیلی۔ بمراہ نے انہیں 85 کے مجموعی اسکور پر آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو ساتواں جھٹکا دیا۔ بمراہ کا اوور ختم ہونے کے بعد آسٹریلیا نے اپنی اننگ 89 کے مجموعی اسکور پر ڈکلیئر کردی۔ بھارت کی جانب سے جسپریت بمراہ نے 3، محمد سراج اور آکاش دیپ نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ بھارت نے اپنی پہلی اننگ میں 260 رن بنائے۔ اس سے پہلے آج، پانچویں دن، ہندوستان نے اپنے کل کے اسکور 252 رن 9 وکٹوں سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ ہندوستانی آخری جوڑی آکاش دیپ اور جسپریت بمراہ نے کل کے اسکور میں مزید 8 رن جوڑے۔ آکاشدیپ 260 کے مجموعی اسکور پر ٹریوس ہیڈ کی گیند پر اسٹمپ ہو گئے۔ آکاشدیپ نے اہم 31 رن بنائے، جبکہ بمراہ 10 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ کے ایل راہل (84) اور رویندر جڈیجہ (77) نے بھی ہندوستان کی جانب سے شاندار نصف سنچریاں بنائیں۔ راہل نے 84 اور جڈیجہ نے 77 رن بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے پیٹ کمنز نے 4، مچل اسٹارک نے 3، جوش ہیزل ووڈ، نیتھن لیون اور ٹریوس ہیڈ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگ میں 445 رنز بنائے، ہیڈ اور اسمتھ کی سنچری۔ اس سے قبل ٹریوس ہیڈ اور اسٹیو اسمتھ کی سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے یہاں گابا گراؤنڈ میں بارڈر گواسکر ٹرافی کے تحت کھیلے جا رہے تیسرے ٹیسٹ میچ میں اپنی پہلی اننگ میں 445 رنز بنائے۔ ہیڈ نے 152 رن کی شاندار سنچری اور اسمتھ نے 101 رن کی شاندار سنچری کھیلی۔ ان دونوں کے علاوہ ایلکس کیری نے نصف سنچری اسکور کرتے ہوئے 70 رن بنائے۔ بھارت کی جانب سے جسپریت بمراہ نے 6، محمد سراج نے 2 اور آکاش دیپ، نتیش ریڈی نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔

راہل، جڈیجا اور آکاش دیپ نے
ٹیم انڈیا کو تباہی سے بچایا

برسبین: بارڈر گاوسکر ٹرافی کے ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلے جانے والے تیسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن منگل کو بارش کی وجہ سے ہونے والے میچ میں ہندوستان نے کے ایل راہل ۸۴، رویندر جڈیجا ۷۷، اور آکاش دیپ ناٹ آؤٹ ۲۷ رن کے شاندار نصف سنچری اننگز کی مدد سے ۹ وکٹ پر ۲۵۲ رن بنائے ہیں۔ دن کے کھیل کے اختتام پر جسپریت بمراہ (ناٹ آؤٹ ۱۰ رن) اور آکاش دیپ (ناٹ آؤٹ ۲۷ رن) کریز پر موجود ہیں۔ لنچ کے بعد بارش رکی تو رویندر جڈیجا اور نتیش کمار ریڈی کی جوڑی بلے بازی کے لئے آئی اور ۵۳ رن کی اہم شراکت کی۔ ۶۰ ویں اوور میں پیٹ کمنس نے نتیش کمار ریڈی (۱۶ رن) کو بولڈ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ ۵ رن بعد مشیل اسٹارک نے محمد سراج (ایک) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو آٹھواں جھٹکا دیا۔ اس دوران جڈیجا ایک کنارے کو مضبوطی سے تھامے رہے۔ جڈیجا نے ۸۲ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ یہ ان کے ٹیسٹ کیریئر کی ۲۲ ویں نصف سنچری ہے۔ اس کے بعد پیٹ کمنس نے رویندر جڈیجا کو ایم مارش کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر آسٹریلیا کو ۹ ویں کامیابی دلائی۔ جڈیجا نے ۱۲۳ گیندوں پر ۷۷ رن کی اننگز کھیلی، ۷ چوکے اور ایک چھکا لگایا اور ۷۵ ویں اوور میں آکاش دیپ نے پیٹ کمنس کی دوسری گیند پر چوکا لگا کر ہندوستان کو دھچکے سے بچالیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر ہندوستان نے ۹ وکٹوں پر ۲۵۲ رن بنائے تھے اور جسپریت بمراہ (ناٹ آؤٹ ۱۰ رن) اور آکاش دیپ (ناٹ آؤٹ ۲۷ رن) کریز پر موجود تھے۔ ہندوستان اب بھی آسٹریلیا کے پہلی اننگز میں بنائے گئے ۴۴۵ رن سے ۱۹۳ رن پیچھے ہے۔ اس سے پہلے منگل کو ہندوستان نے ۴ وکٹ پر ۵۱ رن سے کھیلنا شروع کیا۔ ٹیم کے اسکور میں صرف ۲۳ رن کا اضافہ ہوا تھا کہ پیٹ کمنس نے ۷۴ کے اسکور پر روہت شرما کو اپنا شکار بنا کر آسٹریلیا کو پانچواں جھٹکا دیا۔ راہل اور روہت کے درمیان ۳۰ رن کی شراکت ہوئی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے رویندر جڈیجا اور کے ایل راہل نے چھٹے وکٹ کے لیے ۶۷ رن جوڑے۔ اس دوران کے ایل راہل نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی ۱۷ ویں نصف سنچری بنائی۔ اس سیریز میں یہ ان کی دوسری نصف سنچری ہے۔ راہل نے ۱۳۹ گیندوں پر ۸ چوکوں کی مدد سے ۸۴ رن بنائے۔ اس سے قبل پیر کو یشسوی ۴ رن بنانے کے بعد، گل ایک رن بنانے کے بعد، ورات ۳ رن بنانے کے بعد اور رشبھ پنت ۹ رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ آسٹریلیا کی جانب سے کمنس نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔ مشیل اسٹارک نے ۳ وکٹ لئے۔ ہیزل ووڈ اور ناتھن لائن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آراشون کا بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی: ہندوستان کے کامیاب گیند بازوں میں شمار کئے جانے والے آر اشون نے بدھ کو آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے دوران ریٹائرمنٹ کا اعلان کرکے دنیائے کرکٹ کو حیران کردیا۔ اس فیصلہ کے بعد وہ اگلے ٹیسٹ میچ میں شرکت نہیں کریں گے البتہ کلب کرکٹ کھیلیں گے۔ آسٹریلیا کے خلاف ڈرا ہوئے تیسرے ٹیسٹ کے اختتام پر کپتان روہت شرما کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اشون نے اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا۔ ہندوستانی کرکٹر کے طور پر آج کا دن میرے لئے آخری ہوگا۔ اس موقع پر انہوں نے کسی بھی سوال کا جواب دینے سے انکار کردیا اور اعلان کرنے کے بعد اسٹیج سے چلے گئے۔ روہت شرما نے اشون کے باہر چلے جانے کے بعد کہا کہ وہ اپنے فیصلے پر بہت یقین رکھتے ہیں۔ ہمیں ان کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے اور وہ بھی یہی چاہتے ہیں۔

عثمان خواجہ: پاکستان میں پیدا
ہونے والے آسٹریلیا کے عمدہ کرکٹر

نئی دہلی: آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم ایک مضبوط ٹیم تصور کی جاتی ہے کیوں کہ اس نے کئی مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اس کے کئی کھلاڑی اپنے آپ میں بہت زیادہ مشہور رہے ہیں۔ انہیں میں ایک کھلاڑی عثمان طارق خواجہ بھی ہے۔ ان کی خاص بات یہ ہے کہ یہ آسٹریلیا میں نہیں بلکہ پاکستان میں پیدا ہوئے اور آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کیلئے شاندار کرکٹ کا مظاہرہ کیا۔ عثمان خواجہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۶ کو پاکستان میں پیدا ہوئے۔ جب وہ ۵ سال کے تھے تو ان کا خاندان نیو ساؤتھ ویلز ہجرت کر گیا۔ خواجہ نے ۲۰۰۹ میں نیو ساؤتھ ویلز کے لیے اپنے فرسٹ کلاس کرکٹ کا آغاز کیا اور جنوری ۲۰۱۱ میں آسٹریلیا کے لیے اپنا پہلا بین الاقوامی میچ کھیلا۔ آسٹریلیا کیلئے کھیلنے کے علاوہ انہوں نے برطانیہ میں کاؤنٹی کرکٹ کھیلا ہے اور مختصر طور پر انڈین پریمیئر لیگ اور پاکستان سپر لیگ دونوں میں بھی کھیل چکے ہیں۔ عثمان خواجہ کو ۱۱-۲۰۱۰ کی ایشز سیریز کیلئے ۱۷ رکنی آسٹریلوی اسکواڈ کے حصے کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ تیسرے ٹیسٹ کے دوران رکی پونٹنگ کی انگلی میں فریکچر ہوگیا تو خواجہ کو سٹینڈ بائی کے طور پر نامزد کیا گیا۔ اس کے بعد انہیں ۳ جنوری ۲۰۱۱ کو سڈنی میں انگلینڈ کے خلاف پانچویں ٹیسٹ میں کھیلنے کیلئے آسٹریلوی کرکٹ ٹیم میں منتخب کیا گیا۔ ۳ جنوری ۲۰۱۱ کو، خواجہ ۴۱۹ ویں آسٹریلوی بن گئے جنہیں آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیسٹ بیگی گرین کیپ پیش کی گئی۔ مارچ ۲۰۱۳ میں ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ سے قبل آسٹریلیا نے خواجہ کے ساتھ ساتھ جیمز پیٹنسن، شین واٹسن اور مچل جانسن کو نظم وضبط کی خلاف ورزی پر معطل کردیا تھا۔

سراج درد کے باوجود بولنگ کرتے رہے: بمراہ

برسبین: ہندوستانی فاسٹ بولر جسپریت بمراہ نے انکشاف کیا کہ محمد سراج درد میں ہونے کے باوجود بولنگ کررہے ہیں۔ بمراہ نے بارڈر گاوسکر ٹرافی میں آسٹریلیا کے خلاف جاری تیسرے ٹیسٹ میں زخمی ہونے کے باوجود بولنگ کے لیے سراج کی تعریف کی۔ سراج نے اس ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں ۲۳.۲ اوور میں ۲ وکٹ لیے۔ تیز گیند باز بمراہ نے کہا کہ سراج نے تکلیف میں ہونے کے باوجود ٹیم کو سپورٹ کیا۔ بمراہ نے اس میچ میں ایک بار پھر شاندار گیند بازی کی اور ۷۶ رن دے کر ۶ وکٹ لئے۔ بمراہ نے میچ کے تیسرے دن کہا کہ ہم نے اس بارے میں بات کی ہے۔ تاہم یہ گفتگو یہاں (برسبین) آنے سے پہلے ہوئی۔ وہ پرتھ (پہلے ٹیسٹ) اور پھر آخری میچ میں بہت اچھی حالت میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اچھی بولنگ کر رہے ہیں اور کچھ وکٹ بھی لے چکے ہیں۔ اس میچ میں بھی میں انہیں کریڈٹ دینا چاہوں گا کیونکہ انہوں نے تکلیف میں ہونے کے باوجود بولنگ جاری رکھی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اگر وہ ڈریسنگ روم میں جاکر بولنگ نہیں کرتے تو اس سے ٹیم کے لیے مشکلات بڑھ جائیں گی۔ مجھے لگتا ہے کہ اس کے پاس طاقت ہے اور وہ لڑنا پسند کرتے ہیں۔ خیال رہے کہ اتوار کو آسٹریلیا کی اننگز کے ۷۳ ویں اوور میں دوسری گیند پھینکنے کے بعد سراج نے فزیو کو میدان میں بلایا اور پھر باہر چلے گئے۔ آکاش دیپ نے یہ اوور مکمل کیا۔ تاہم وہ کچھ دیر بعد میدان پر واپس آگئے۔ انہوں نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز میں پیٹ کمنس اور ناتھن لائن کے وکٹ بھی لئے۔ اس ۳۰ سالہ کھلاڑی کی تعریف کرتے ہوئے، بمراہ نے کہا کہ وہ میدان پر اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔

اسکاٹ بورتھوک کی جگہ
ایلکس لیز ڈرہم کے کپتان بنے

ڈرہم: ایلکس لیز کو ڈرہم کرکٹ کلب کا کپتان مقرر کیا گیا ہے اور انہوں نے معاہدے میں توسیع پر دستخط کیے ہیں۔ جس سے وہ کم از کم اگلے تین سیزن تک کلب میں برقرار رہیں گے۔ 2022 میں انگلینڈ کے لیے 10 ٹیسٹ کھیلنے والے لیز نے گزشتہ سیزن میں ڈرہم کو ٹی 20 بلاسٹ کوارٹر فائنل تک پہنچایا تھا اور وہ گزشتہ دو سالوں سے اپنی وائٹ بال ٹیموں کی قیادت کر رہے ہیں۔ اب وہ کاؤنٹی چیمپئن شپ میں بھی اسکاٹ بورتھوک کی جگہ لیں گے، جو اپنے کیریئر کے اختتام کے ساتھ ہی پلیئر کوچ کے کردار میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہیلی فیکس میں پیدا ہونے والے لیز کو ٹیسٹ میں ریگولر کھلاڑی سمجھا جارہا تھا، جب انہوں نے یارکشائر میں 22 سال کی عمر میں ٹی 20 ٹیم کی کپتانی کی تھی۔ لیکن جیسن گلیسپی کے کوچ کے عہدے سے دستبردار ہونے اور 2018 میں ڈرہم جانے کے بعد انہیں فارم کے لیے جدوجہد کرنا پڑا۔ انہوں نے کیریبین میں اپنی پہلی سیریز میں اتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا کہ انہیں بین اسٹوکس اور برینڈن میک کولم کی قیادت میں انگلینڈ کے پہلے ڈومیسٹک سمر میں برقرار رکھا گیا لیکن آخرکار 19 اننگز میں دو نصف سنچری اور 84.23 کی اوسط کے ریکارڈ کے ساتھ انہیں باہر کردیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے ڈرہم کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گزشتہ دو سیزن میں چیمپئن شپ کی نو سنچریاں اسکور کی ہیں۔ لیز نے کلب کے ایک بیان میں کہا، ”ڈرہم میں مینز کلب کے نئے کپتان کے طور پر نامزد ہونے پر مجھے خوشی ہے۔ نارتھ ایسٹ جانا میرے لیے اچھا رہا، اس لیے اب ڈرہم کی کپتانی کا موقع ملنا ایک اعزاز ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس ٹیم میں آگے جانے اور ٹرافی جیتنے کی صلاحیت ہے۔

ٹم ساؤتھی آخری ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کی ریکارڈ رن سے فتح

نئی دہلی: مشیل سینٹنر (۴ وکٹ)، ٹم ساؤدی اور میٹ ہنری (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے منگل کو دوسری اننگز میں انگلینڈ کو ۲۳۴ رن کے اسکور پر آؤٹ کردیا اور تیسرے ٹیسٹ میچ کے دن ریکارڈ ۴۲۳ رن سے جیت لیا۔ یہ انگلینڈ کے خلاف نیوزی لینڈ کی اب تک کی سب سے بڑی جیت ہے۔ پہلے دو میچ جیتنے والا انگلینڈ ۳ میچوں کی سیریز میں فاتح رہا تھا۔ یہ ٹیسٹ میچ ٹم ساؤدی کے کیریئر کا آخری میچ تھا۔ انگلینڈ نے منگل کو کھیل کا آغاز ۲ وکٹ پر ۱۸ رن کے اسکور سے کیا۔ جیکب بیتھل اور جو روٹ نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے تیسرے وکٹ کے لیے ۱۰۴ رن جوڑے۔ مشیل سینٹنر نے اس شراکت کو جو روٹ (۵۴ رن) کو آؤٹ کرکے توڑا۔ اس کے بعد ہیری بروک ایک رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ٹم ساؤدی نے جیکب بیتھل (۷۶ رن) کو آؤٹ کرکے انگلینڈ کو بڑا جھٹکا دیا۔ گس اٹکنسن (۴۳ رن) اور برائیڈن کارس (۱۱ رن) کو مشیل سینٹنر نے اپنا شکار بنایا۔ اولی پوپ (۱۷ رن) کو میٹ ہنری نے بولڈ کیا۔ نیوزی لینڈ کے بولنگ اٹیک کے سامنے انگلینڈ کی ٹیم ۴۷.۲ اوورز میں ۲۳۴ رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے مشیل سینٹنر نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔ ٹم ساؤدی اور میٹ ہنری نے ۲-۲ وکٹ حاصل کئے۔ ولیم اوروڑک نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل کین ولیمسن ۱۵۶ رن، ڈیرل مشیل ۶۰ رن، مشیل سینٹنر ۴۹ رن اور ٹام بلنڈل ناٹ آؤٹ ۴۴ رن کی اچھی بلے بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے تیسرے روز انگلینڈ کو ٹیسٹ میچ جیتنے کے لیے ۶۵۸ رن کا بڑا ہدف دیا۔ کین ولیمسن اور راچن رویندر کی جوڑی نے چوتھے وکٹ کے لئے ۱۰۷ رن کی شراکت قائم کی۔ میتھیو پوٹس نے راچن رویندر (۴۴ رن) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑ دیا۔

سمرن شیخ ہندوستانی ٹیم میں شامل ہونے کی متمنی

نئی دہلی: ان کیپڈ بلے باز سمرن شیخ نے ہندوستانی لیجنڈ وراٹ کوہلی سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا اور ہندوستانی قومی ٹیم کی نمائندگی کرنے کے اپنے مقصد پر زور دیا۔ حال ہی میں سمرن اس وقت سرخیوں میں آئیں جب انہیں گجرات جائنٹس نے ویمنز پریمیر لیگ ۲۰۲۵ کی نیلامی میں ۱.۹ کروڑ روپے میں خریدا۔ نوجوان بلے باز نے انکشاف کیا کہ وراٹ ان کے پسندیدہ کھلاڑی ہیں اور ان کا ہدف ہندوستان کی نمائندگی کرنا ہے جس کے لیے وہ ہر ممکن کوشش کررہی ہیں۔ سمرن نے کہا کہ میرا خواب وراٹ کوہلی سے ایک بار ملنا ہے۔ مجھے صرف انڈین جرسی چاہیے اور اسی لیے میں یہ تمام کوششیں کر رہا ہوں۔ دہلی کیپٹلس اور گجرات میں مقیم فرنچائزز غیر کیپڈ بلے باز کی بولی لگانے کی دوڑ میں شامل ہوئیں۔ ان کی بنیادی قیمت ۱۰ لاکھ روپے تھی اور جائنٹس نے انہیں ۱.۹ کروڑ روپے میں خریدا۔ سمرن شیخ نے ٹورنامنٹ کے پہلے سیزن میں گجرات کی فرنچائزی کے لیے کھیلا اور ۹ میچوں میں حصہ لیا۔ سمرن فرنچائزی میں اپنی شراکت کرنا چاہتی ہیں۔ وہ اپنی ذمہ داری محسوس کرتی ہیں۔ سمرن کہا کہ ”میں جی جی (گجرات جائنٹس) ٹیم کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اتنی بڑی رقم ملنے کے بعد اب ان کے لیے پرفارم کرنا میری ذمہ داری ہے۔ میں اپنے والدین کا شکریہ ادا کرتی ہوں کیونکہ انہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا۔ نیلامی پر بات چیت کرتے ہوئے ہیڈ کوچ مائیکل کلنگر نے کہا کہ ٹیم کی ترجیح ایسے کھلاڑیوں کو حاصل کرنا ہے جو پلیئنگ الیون میں اثر ڈال سکیں اور سمرن ٹیم کے لیے قیمتی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمرن شیخ ٹیم کے لیے ایک اور قابل قدر کھلاڑی ہیں۔ وہ اچھا پرفارم کرتی ہے اور اس کا اسٹرائیک ریٹ بھی بہترین ہے۔ خواتین کرکٹ میں چند ہی کھلاڑی ہیں جو یہ کرسکتی ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ ٹیم میں جگہ بنانے کے لیے ہندوستانی بلے بازوں کے درمیان صحت مند مقابلہ پیدا کریں گی، جو آپ ٹیم میں چاہتے ہیں۔ ڈبلیو پی ایل کیلئے گجرات جائنٹس ٹیم: ایشلے گارڈنر، بیتھ مونی، ڈیلن ہیملتا، ہرلین دیول، لورا وولوارڈٹ، شبنم شکیل، تنوجا کنور، فوبی لیچ فیلڈ، میگھنا سنگھ، کاشوی گوتم، پریا مشرا، امت کشیپ، بھارتی پھول ملی، سیالی ستگھرے، ڈینڈرا ڈوٹن، سمرن شیخ، ڈینئیل گبسن اور پرکاشیکا نائیک۔

مچل سینٹنر نیوزی لینڈ کے کل وقتی وائٹ بال کپتان بنے

ویلنگٹن: مچل سینٹنر کو باضابطہ طور پر نیوزی لینڈ کی وائٹ بال ٹیموں کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ وہ کین ولیمسن کی جگہ کل وقتی ذمہ داریاں سنبھالیں گے، جنہوں نے امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں ٹی 20 ورلڈ کپ سے بلیک کیپس کے ابتدائی اخراج کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈسی) نے بدھ کو مذکورہ بالا اعلان کیا۔ سینٹنر، جو دو وائٹ بال فارمیٹس میں 100 سے زیادہ مرتبہ ملک کی نمائندگی کرنے والے صرف چار کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، پہلے ہی 24 ٹی 20 آئی اور 4 ون ڈے میچوں میں ٹیم کی قیادت کر چکے ہیں، جس میں گزشتہ ماہ سری لنکا میں ٹیم کی آخری اسائنمنٹ بھی شامل ہے۔ کل وقتی کپتان کے طور پر ان کا دور دسمبر کے آخر اور جنوری کے شروع میں سری لنکا کے خلاف ٹی 20 آئی اور ون ڈے سیریز سے شروع ہوگا۔ ان دونوں سیریز سے نیوزی لینڈ کے لیے وائٹ بال کرکٹ کا ایک بڑا دور شروع ہوگا۔ جس میں فروری میں پاکستان میں ایک ون ڈے سہ فریقی سیریز، اس کے بعد آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی اور گھریلو سمر کے اختتام کے لیے پاکستان کے خلاف گھریلو ٹی 20 آئی اور ون ڈے سیریز شامل ہیں۔ سینٹنر نے این زیڈ سی کے حوالے سے کہا، ”یہ واضح طور سے ایک بڑا اعزاز ہے۔ جب آپ چھوٹے بچے ہوتے ہیں تو ہمیشہ نیوزی لینڈ کے لیے کھیلنے کا خواب ہوتا ہے، لیکن دو فارمیٹس میں اپنے ملک کی باضابطہ قیادت کرنے کا موقع حاصل ہونا خاص بات ہے۔

ایڈن گارڈنز میں اسٹینڈز دو عظیم شخصیات کے نام سے منسوب

کولکاتا: بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن (سی اے بی) نے منگل کو ایڈن گارڈنز میں دو تماشائی اسٹینڈز کو دو عظیم شخصیات کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا۔ یہ اسٹینڈز بھارتی فوجی افسر بہادر کرنل این جے نائر اور سابق ہندوستانی خاتون کرکٹ کھلاڑی جھولن گوسوامی کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ یہ اعزاز ان دونوں کی اپنے اپنے شعبوں میں غیر معمولی خدمات اور کامیابیوں کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ کرنل این جے نائر، جنہیں این جے کے نام سے جانا جاتا ہے، ہندوستانی فوج کے ایک بہترین افسر تھے۔ وہ واحد سپاہی تھے جنہیں ہندوستان کا سب سے بڑا بہادری ایوارڈ اشوک چکر اور دوسرا سب سے بڑا اعزاز کیرتی چکر سے نوازا گیا۔ کرنل نائر کی بہادری اور قوم کی خدمت کو یہ اعزاز دے کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جھولن گوسوامی نے بھارتی کرکٹ ٹیم کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اپنے بین الاقوامی کیریئر میں انہوں نے 12 ٹیسٹ میچوں میں 44 وکٹیں، 204 ون ڈے میچوں میں 255 وکٹیں (جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے) اور 68 ٹی 20 میچوں میں 56 وکٹیں حاصل کیں۔ انہیں یہ اعزاز کرکٹ کے میدان میں ان کی کامیابیوں پر دیا گیا۔ سی اے بی کے صدر اسنیہاشیش گانگولی نے کہا کہ یہ ہمارے لیے فخر کا لمحہ ہے کہ ہم ان دو عظیم ہستیوں، کرنل این جے نائر اور جھولن گوسوامی کو اعزاز سے نواز رہا ہے۔ یہ شام ہم سب کے لیے ان کی ہمت اور کامیابیوں کو سلام کرنے کا موقع ہے۔ جھولن گوسوامی نے اس اعزاز کو اپنی زندگی کا خاص لمحہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اس اسٹینڈ کو میرے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے کھیلنا میرے لیے اعزاز تھا لیکن یہ اعزاز میرے لیے بہت خاص ہے۔ انہوں نے سی اے بی کے صدر اور ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنے پورے کرکٹ کیریئر میں ان کا ساتھ دیا۔ پروگرام میں کرنل نائر کے بیٹے شیوان جے نائر کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے کہا، ”یہ میرے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ میں اپنے والد کو یہ اعزاز دینے کے لیے سی اے بی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔“ بی سی سی آئی اور سی اے بی کے سابق صدر سورو گانگولی نے بھی پروگرام میں اپنی موجودگی درج کروائی۔ انہوں نے کہا، ”آج ایک خاص دن ہے کیونکہ ہم نے اسٹینڈز کا نام دو عظیم شخصیات کرنل این جے نائر اور جھولن گوسوامی کے نام پر رکھا ہے۔ دونوں نے اپنے اپنے شعبوں میں ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔“

گملا نگر بھون میں عوامی شکایات کا ازالہ کیا گیا

گملا، 18 دسمبر، (نمائندہ) عزت مآب وزیر اعلیٰ، جھارکھنڈ حکومت کی ہدایات پر، ڈی جی پی جھارکھنڈ کی رہنمائی میں، شہریوں کی شکایات کے فوری اور موثر ازالے کے لیے "عوامی شکایات کا ازالہ پروگرام" دوسری بار ضلع گملا میں ضلعی سطح پر نگر میں منعقد کیا گیا۔ بھون، گملا ہو گیا ہے۔ مذکورہ پروگرام کی نگرانی کے لیے، پولیس سپرنٹنڈنٹ، گملا خود موجود تھے، ساتھ ہی ساتھ سب ڈویژنل آفیسر، گملا، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (چیف)، گملا، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، گملا، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (پروبیشنری)۔)، گملا اور دیگر پولیس افسران اور اہلکار موجود تھے۔ نگر بھون، گملا کے علاوہ "عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام" کی تنظیم۔ گملا سب ڈویژن، گھگھرا کے تحت تھانے کا احاطہ، بسیا سب ڈویژن کے تحت، تھانہ کمپلیکس، بسیا اور چین پور سب ڈویژن کے تحت، تھانہ احاطے، رائیدیہ، پولیس اسٹیشن کمپلیکس، ڈمری اور پولیس اسٹیشن کمپلیکس، چین پور میں کیا گیا۔ عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام" کے تحت، 2024.09.10 کو ضلع گملا میں کل 223 شکایات موصول ہوئیں، متعلقہ تھانہ انچارج اور سینئر افسر کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی، جن میں سے 200 شکایتی خطوط پر کارروائی کی جا چکی ہے۔ 2024.09.10 سے 2024.11.30 تک مجموعی طور پر 377 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 247 درخواستوں پر کارروائی کی جا چکی ہے، باقی شکایات کے فوری حل کے لیے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ ضلع گملا کے تحت "عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام" کے تحت کل 87 شکایتی خطوط موصول ہوئے۔ سب کو رجسٹر کرنے کے بعد رسید دی گئی اور متعلقہ تھانہ انچارج اور اعلیٰ افسر کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی۔

منوج کمار نے مختلف سیاحات کا دورہ کیا

گملا، 18 دسمبر، (نمائندہ) جھارکھنڈ حکومت کے سیاحت، فن ثقافت، کھیل اور نوجوانوں کے امور کے سکریٹری جناب منوج کمار نے گملا ضلع کا دورہ کیا اور مختلف سیاحتی مقامات اور کھیلوں سے متعلق اسکیموں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ضلع میں سیاحت اور کھیل کے میدان میں ہونے والے کام کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ معائنے کے دوران ضلع کے ڈپٹی کمشنر شری کرنا ستیارتھی، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، پروجیکٹ ڈائریکٹر PDIDA، ڈائریکٹر DRDA، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر DLTS، اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ کھیلوں کے میدان میں معائنہ: شری کمار نے سب سے پہلے بھرنو میں زیر تعمیر بلاک سطح کے اسٹیڈیم کا معائنہ کیا اور وہاں چلائی جانے والی اسکیموں کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد انہوں نے للت اوراون بلاک لیول اسٹیڈیم اور البرٹ ایکا اسٹیڈیم گملا کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ البرٹ ایکا اسٹیڈیم میں بین الاقوامی سطح کے کھلاڑیوں کے لیے سنتھیٹک ٹریک کی تعمیر کی تجویز محکمہ کو بھجوائی جائے۔ اس کے ساتھ، شری کمار نے بین الاقوامی سوامی وویکانند آسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم، چندالی کا معائنہ کیا اور کھیلوں کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ضلع کے تمام کھیلوں کے میدانوں میں بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے، پنچایت سطح کی اسپورٹس کمیٹیوں کی تشکیل، تزئین و آرائش کے کاموں کی مرمت اور کھیلوں کے میدانوں کی دیکھ بھال کے لیے تفصیلی ہدایات جاری کیں۔

رام بھجن یادو اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے صدر منتخب

نرسا، 18 دسمبر، (نمائندہ) نرسا میں واقع سینئر بیسک مڈل اسکول کیمپس میں والدین کی میٹنگ کے ذریعہ آج اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی۔ انتخاب بطور مبصر ی آرسی کی انیتا گپتا کی موجودگی میں کرایا گیا۔ رام بھجن یادو کو متفقہ طور پر صدر اور جنتا دیوی کو نائب صدر منتخب کیا گیا۔ اجے کمار رائے، نارائن کمار ٹھاکر، اروند یادو، بجئے یادو، اسمیتا دیوی، کانتی دیوی، جیوتسنا دیوی، راملاری دیوی، ببلو یادو سونی دیوی کو ممبر منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے انچ ایم پربھات چترویدی، ہیڈ یوگیندر یادو، مولیشوری یادو، اسکول کے اساتذہ اور والدین موجود تھے۔

پلپئی ہال میں عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام منعقد

چائی باسا، 18 دسمبر، (نمائندہ) آج 18 دسمبر کو، ڈائریکٹر جنرل اور انسپکٹر جنرل آف پولیس، جھارکھنڈ کی رہنمائی میں، فوری اور موثر ازالہ کے لیے، مغربی سنگھ بھوم، چائی باسا میں ضلع سطح پر "عوامی شکایات کا ازالہ پروگرام" منعقد کیا گیا۔ شہریوں کی شکایات پولیس ہیڈکوارٹر کے حکم کے مطابق، مسٹر منوج رتن IV (آئی پی ایس)، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، سنگھ بھوم (کولہن) علاقہ، چائی باسا۔ نگرانی کے لیے مذکورہ پروگرام میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ شری آشتوش شیکھر، (آئی پی ایس)، پولیس سپرنٹنڈنٹ، مغربی سنگھ بھوم، چائی باسا، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (پروبیشنری)، چائی باسا، سب ڈویژنل آفیسر، صدر، چائی باسا، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈکوارٹر)، چائی باسا، سب ڈویژن۔ پولیس آفیسر صدر/ چکردھرپور اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر صدر کے ساتھ دیگر افسران اور اہلکار موجود تھے۔ "عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام" کا آغاز مہمان خصوصی نے چراغ جلا کر کیا اور آگاہی کے لیے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شکایات کی سماعت اور اندراج کا آغاز سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، مغربی سنگھ بھوم، چائی باسا اور مہمان خصوصی ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، سنگھ بھوم (کولہن) علاقہ، چائی باسا کے ذریعہ عام لوگوں سے خطاب کے بعد ہوا۔ آج اس پروگرام میں پورے چائی باسا ضلع سے موصول ہونے والی شکایات کو درج کرکے رسید دی گئی اور متعلقہ تھانہ انچارج اور سینئر افسر کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی۔

متاثرین نے ڈی آئی جی کو اپنے مسائل پیش کئے

گریڈیہہ، 18 دسمبر، (نمائندہ) گریڈیہہ پولیس کی جانب سے آج نگر بھون میں عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ ہزاری باغ زون کے ڈی آئی جی سنیل بھاسکر نے بنیادی طور پر پروگرام میں حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز مشترکہ طور پر ڈی آئی جی سنیل بھاسکر، ایس پی ڈاکٹر ومل کمار، ایس ڈی پی او جیتو اہن اوراون، سرکل آفیسر اسلم اور دیگر پولس اہلکاروں اور افسران نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ اس کے بعد ڈی آئی جی نے جھارکھنڈ پولس کے ذریعے چلائے جانے والے عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام کے بارے میں لوگوں کو تفصیلی جانکاری دی۔ اس کے بعد شہر، مفصل اور دیگر تھانوں کے علاقوں سے آئے ہوئے متاثرین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس پروگرام میں زیادہ تر اراضی سے متعلق معاملات سامنے آنے کے لیے پہل کرنے کی اپیل کی۔ ایسے معاملات بھی سامنے آئے جن میں تھانے میں پولیس انتظامیہ کے اہلکاروں کی طرف سے لوگوں کی رائے نہیں سنی جاتی۔ ان تمام نکات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ڈی آئی جی نے تمام پولیس افسران کو سخت ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی اپنے مسائل لے کر تھانے پہنچیں ان کی بات سنجیدگی سے سنیں اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ پروگرام کے دوران کئی مقدمات کو پھانسی دی گئی۔

ڈی وی سی پنشنرز سوسائٹی کے انتخابات عام اجلاس میں اختتام پذیر

میتھن، 18 دسمبر، (نمائندہ) میتھن میں ڈی وی سی پنشنرس سوسائٹی کے

زیر اہتمام دوسرے سالانہ اجلاس میں سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کا انتخاب کیا گیا جس میں اشوک کمار سین کو صدر اور دواریکا پرساد کو جنرل سکریٹری کے طور پر منتخب کیا گیا۔ سالانہ جنرل میٹنگ کے کھلے اجلاس میں ڈی وی سی پنشنرز سوسائٹی نے پنشنرز ڈے کے موقع پر ڈی ایس نکارا کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سوسائٹی کی طرف سے شائع کردہ یادگاری اور کیلنڈر کا اجراء کیا گیا۔ گرجیشور پرساد کی صدارت میں منعقدہ تنظیمی اجلاس میں ڈی وی سی کے مختلف پروجیکٹوں کے نمائندوں نے ریٹائرڈ ملازمین کے بہت سے مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ پنشن کی ادائیگی اور کیش لیس طبی علاج میں درپیش مسائل پر بات چیت کی گئی۔ سی پی پی کے ذریعے پنشن کی ادائیگی کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے پر زور دیا گیا۔ کیش لیس طبی سہولیات کو قابل رسائی بنانے کے اقدامات پر زور دیا گیا۔

چوری شدہ چاول کی سات بوریوں سمیت ایک گرفتار

نرسا، 18 دسمبر، (نمائندہ) کل رات تیرسا کے ایف سی آئی گودام سے چاول چوری کرنے والے چندن بھوئیاں نامی چور کو

تھانہ تیرسا کی نائٹ پٹرولنگ پولیس نے چاول کی سات بوریوں کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑا، جسے آج جیل بھیج دیا گیا۔ یہ جانکاری مذکورہ معلومات تیرسا کے ایس ڈی پی او رجت مانک باکھلا نے تیرسا پولیس اسٹیشن میں منعقدہ پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ کل رات تھانہ تیرسا کی پولیس نائٹ گشت پر تھی۔ باہر آیا تھا۔ اس دوران گشتی ٹیم کے انچارج رنجیت اوراون نے دیکھا کہ ایک شخص ایف سی آئی کے گودام سے چاول نکال رہا ہے۔ پولیس کو دیکھ کر وہ بھاگنے لگا اور پیچھا کرکے پکڑا گیا۔ تیرسا تھانہ علاقہ کی سنگھ پور بستی کے چور چندن بھوئیاں کو گرفتار کیا گیا۔ وہ اکیلے واقعات کو انجام دے رہا تھا۔ گرفتار چندن بھوئیاں نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا ہے۔ پریس کانفرنس میں تیرسا پولیس اسٹیشن کے انچارج کم انسپکٹر منجیت کمار اور دیگر پولیس افسران موجود تھے۔

اسٹیشن کے قریب بڑا حادثہ، تین کی موت، دو زخمی

چکردھرپور، 18 دسمبر، (نمائندہ) چکردھرپور ریلوے ڈویژن کے کالونگا اسٹیشن کے قریب جمعہ کو ایک ہولناک ٹرین

حادثہ پیش آیا جس میں تین موٹر سائیکل سواروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور دو شدید زخمی ہوگئے۔ بتایا جارہا ہے کہ بند ریلوے پھاٹک کو عبور کرنے کی کوشش کے دوران تین بائیک مال ٹرین سے ٹکرا گئیں۔ تصادم اس قدر شدید تھا کہ موٹر سائیکل اور سوار کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ تین افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے، جب کہ دو زخمیوں کو تشویشناک حالت میں اسپتال لے جایا گیا۔ اس حادثے کے بعد ریلوے اور انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بند ریلوے پھاٹکوں کو عبور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ریلوے کی حفاظت اور چوکسی کے فقدان پر سوال اٹھا رہا ہے۔

لوگوں میں بیداری پھیلانے کے لیے جج سڑکوں پر نکل آئے

دھنباد، 18 دسمبر، (نمائندہ) جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل اتھارٹی کی ہدایات پر، ایک 90 روزہ جامع آؤٹ ریچ پروگرام جس کا مقصد قانونی خواندگی اور لوگوں میں بیداری کو فروغ دینا ہے، کا آج پربھات پھیری نکال کر افتتاح کیا گیا۔ پربھات پھیری پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور شریک صدر دلسا ویندر کمار تیواری کی قیادت میں سول کورٹ دھنباد سے شروع ہو کر رندھیر ورما چوک، سٹی سنٹر چوک تک گئی۔ جج نے وہاں مہاتما گاندھی کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ اسٹریٹ تھیٹر کی ٹیم نے لوگوں میں قانونی آگاہی پھیلانے کے لیے ڈرامہ پیش کیا۔ اس کے بعد پربھات پھیری وہاں سے واپس سول کورٹ پہنچے۔ اس دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جج نے کہا کہ 90 دن تک جوڈیشل آفیسر کی سربراہی میں بنائی گئی ٹیم ہر علاقے میں جا کر قانونی آگاہی پھیلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو NALSA ہیلپ لائن نمبر 15100، ہیلپ لائن نمبر 181 جادو ٹونے کیس اور دیگر ہیلپ لائن نمبروں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ براہ کرم ایک بار ان ہیلپ لائن نمبروں پر کال کریں اور جاننے کی کوشش کریں کہ یہ کام کرتا ہے یا نہیں۔ پروگرام کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انڈر جج کم سکریٹری دلسا راکیش روشن نے کہا کہ 90 دن کے پروگرام کے دوران جوڈیشل آفیسر کی قیادت میں ٹیم تشکیل دی گئی جس میں این جی اوز، پینل ایڈوکیٹ، پی ایل وی شامل ہیں۔ گھر گھر جا کر لوگوں کو قانون اور مختلف سرکاری اسکیموں سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ مختلف اسکولوں اور کالجوں میں طلبہ کے درمیان مباحثے، مضامین، مصوری، تقاریر، پربھاتفیری وغیرہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ بچوں کی شادی، سائبر فراڈ، منشیات، جادو ٹونے، چائلڈ لیبر وغیرہ کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا جائے گا۔ خواتین، معذور افراد، ایس ٹی-ایس سی، بوڑھے وغیرہ کی مدد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام پی ایل وی ایک دوسرے کے تعاون سے کام مکمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹریٹ ڈرامے کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر فیملی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی حسن، ایس این مشرا، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رجنی کانت پاٹھک، سومیھو، ورگیش چندر اوتھی، پربھاکر سنگھ، کمار ساکیت، کلدیپ، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ آرتی مالا، ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ راجیو ترپاٹھی، سی جج نتاشا برلا، ستیہ بھاما، شویتا کماری، انجلینا جان، سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ ابھیجیت پانڈے، فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ رشی کمار، ہیمنت سنگھ، بشمول تمام عدالتی افسران، ایل اے ڈی سی ایس چیف کمار ومیلیندو، ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ، اسسٹنٹ کونسل نیرج گوئل، شیلیندر جھا، سمن پاٹھک، کنہیالال ٹھاکر، دلسا اسسٹنٹ ارون کمار، سورو سرکار، راجیش سنگھ، پیرا لیگل والنٹیئر ہیمراج چوہان، ڈپٹی گپتا، شویتا کمر سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔ اس کے علاوہ مختلف اسکولوں اور کالجوں میں طلبہ کے درمیان مباحثے، مضامین، مصوری، تقاریر، پربھاتفیری وغیرہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ بچوں کی شادی، سائبر فراڈ، منشیات، جادو ٹونے، چائلڈ لیبر وغیرہ کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا جائے گا۔

بغیر کسی خوف کے اپنی شکایات اپنے تھانہ کے علاقے میں درج کرائیں: انتظامیہ

جوڑاپوکھر، 18 دسمبر، (نمائندہ) جب تک لوگ یہ نہیں سمجھیں گے کہ اچھے شہری کیسے بنتے ہیں، معاشرے میں برائیاں بڑھتی رہیں گی، لوگ ان میں الجھ کر پریشان ہوتے جائیں گے اور مسائل کا بوجھ بڑھتا جائے گا۔ لوگوں کے مسائل کے خاتمے کے لیے پہلے اپنے گھر اور پھر اپنے محلے میں اچھا شہری بننا ہوگا، تب ہی کسی کے اور معاشرے کے مسائل ختم ہوں گے۔ یہ باتیں آج شہر کے ایس پی اجیت کمار نے جوراپوکھر تھانہ علاقے کے ڈگواڈیہ کمیونٹی ہال میں ضلع انتظامیہ کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس اور انسپکٹر جنرل آف پولیس، جھارکھنڈ کی پہل پر منعقدہ عوامی مسائل کے حل کے پروگرام میں کہیں۔ اس دوران سٹی ایس پی نے کہا، شکایت کنندہ راجوا دیوی کو گلدستہ دے کر اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ بغیر کسی خوف کے اپنی شکایات اپنے تھانہ کے علاقے میں درج کرائیں۔ شکایت کنندہ کا مسئلہ بغیر کسی امتیاز کے ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ تاہم، شکایت کنندگان توقع کے مطابق عوامی مسائل کے حل کے پروگرام تک نہیں پہنچے۔ آلودگی، شور کی آلودگی، خاندانی تنازعات اور سیکورٹی جیسے مسائل پروگرام پر حاوی رہے۔ اس دوران سٹی ایس پی نے کہا کہ کسی بھی مسئلے کا مستقل حل پولیس انتظامیہ سے نہیں بلکہ سماجی لباس سے ہی ممکن ہے۔ پروگرام کی صدارت سندھری کے ایس ڈی پی او آشوتوش کمار ستیم نے کی اور اس کی نظامت جوراپوکھر پولیس اسٹیشن کے انچارج راجیش پرکاش سنہا نے کی۔ سندھری سب ڈویژن کے ایس ڈی پی او آشوتوش کمار ستیم نے کہا کہ اگر کوئی مسئلہ ہے تو اسے پولیس اور دیگر محکموں کے ذریعہ حل کیا جائے گا۔ سینئر پولیس افسران اس پروگرام کو لے کر سنجیدہ ہیں۔ پروگرام میں شکایت کنندگان کی شکایات سننے کے لیے سندھری سب ڈویژن کے تمام تھانوں اور او پیز میں الگ الگ سٹال لگائے گئے جن میں کل 44 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے 16 درخواستیں جوراپوکھر سے، 9 جھریا سے، 6 پتھارڈیہ سے، 4 سوداڈیہ سے، 2 سندھری سے، 2 بلیاپور سے، 2 غنوڈیہ سے، ایک ایک الکاڈیہا، بورا گڑھ، بھورا سے، ایک ایک درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جب کہ لوڈنا، تیسرا، گوشالا کو بھی کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ جھریا کے سی او منوج کمار کے علاوہ پولیس انسپکٹر پنکج بھوشن، سنجے کمار، اے روشن، سورج راجک، رنجیت کمار، سب ڈویژن کے تمام تھانوں کے انچارج، سبکدوش ہونے والے کونسلر آفتاب انصاری، ونے راجوار، عارف صدیقی کے علاوہ بہت سے تھے۔ اس پروگرام میں جھامڈا، ٹاٹا، بی سی سی ایل کے افسران موجود تھے۔

یہ حالات بھی بدل جائیں گے

ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہا کہ مجھے کوئی ایسا جملہ لکھ کر دو جسے پڑھ کر میں آسودگی اور اطمینان حاصل کرسکوں۔ وزیر نے حکم کی تعمیل کی اور بادشاہ کو جملہ لکھ کر دیا۔ ’’یہ حالات بھی بدل جائیں گے۔‘‘ آدمی اگر غم، تکلیف، پریشانی، حادثہ، بیماری اور دکھ کے عالم میں اگر یہ جملہ پڑھے گا تو آدمی کو بہت حوصلہ ملے گا۔ اس لیے کہ رنج اور غم ایسی کیفیات ہیں جو ہمیشہ باقی نہیں رہتیں۔ تکلیف، پریشانی، تنگ حالی ہر وقت آدمی کے ساتھ نہیں لگی رہتیں، بلکہ حالات بدلتے رہتے ہیں۔ غم کے ان حالات میں اس جملے سے آدمی کی ڈھارس بندھتی ہے۔ اگر وہ اس جملہ کو خوش حالی اور مسرت کے مواقع پر پڑھے گا تو اس کے اندر غرور اور تکبر پیدا نہیں ہوگا۔ وہ یہ سمجھے گا کہ خوشی کے دن بھی جاسکتے ہیں اور میں غم سے دوچار ہوسکتا ہوں۔ میری یہ خوش حالی تنگ حالی سے بھی بدل سکتی ہے۔ اس جملہ کو سن کر بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس نے وزیر کو بہت سا انعام دیا۔ لیکن اس سے بہتر وہ بات ہے جو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمائی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ’’مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اس کے ہر کام میں اس کے لیے خیر ہی خیر ہے۔ جب کہ ایسا مومن کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں ہے۔ اگر اسے آسودہ حالی ملتی ہے اور اس پر وہ شکر کرتا ہے، تو یہ شکر کرنا اس کے لیے باعث خیر ہوتا ہے اور اگر اسے کوئی تنگی لاحق ہوتی ہے اور اس پر صبر کرتا ہے، تو یہ صبر کرنا بھی اس کے لیے باعث خیر ہے۔‘‘ (مسلم) انسان کی زندگی میں دو ہی حالات پیش آتے ہیں۔ یا تو اسے رنج وغم اور فکر و پریشانی لاحق ہوتی ہے یا اسے کوئی خوشی اور نعمت ملتی ہے۔ دونوں حالتوں سے انسان بار بار گزرتا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں فرمایا گیا: ’’اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُھَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ (آل عمران۔140) (اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی ہے تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پاچکے ہیں اور یہ دن ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ عطا فرمادے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔) یعنی زمانہ اور ایام بدلتے رہتے ہیں۔ جس طرح پانی کا ڈول کبھی بھر جاتا ہے اور کبھی خالی ہوجاتا ہے، اسی طرح انسان کبھی خوشی پاتا ہے اور کبھی غم سے دوچار ہوتا ہے، عربی زبان میں اس کیفیت کو ’’تداول‘‘ کہتے ہیں۔ چنانچہ دونوں حالتوں کو قرآن و حدیث میں مختلف اسالیب میں بیان کیا گیا ہے۔ پہلی حالت جس میں انسان کو کوئی گزند اور تکلیف پہنچتی ہے، اسے کوئی نقصان اٹھانا پڑتا ہے تو اس کو یہ کہہ کر حوصلہ دیا گیا ہے: ۔ان اللہ مع الصابرین۔ (البقرہ) یعنی جو لوگ مصائب پر صبر کرتے ہیں اور وہ گھبرا کر اللہ کا در اور دامن نہیں چھوڑتے، اس سے ناامید و مایوس نہیں ہوتے، اپنی محرومیوں کا گلہ شکوہ نہیں کرتے، اللہ ان کے ساتھ ہے۔ مصیبت زدہ انسان اگر اپنے پورے شعور کے ساتھ یہ یقین کرے اور اس پر ایمان رکھے کہ اس کے ساتھ اللہ ہے تو اسے کس قدر سکون و طمانیت حاصل ہوگی اس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ انسان ذرا سوچے وہ اللہ جو ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ اللہ جو تمام خزانوں کا مالک ہے۔ وہ اللہ جو اس سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔ وہی اللہ آج اسے حسب استطاعت تکلیف دے کر آزمارہا ہے تو کیا ہوا؟ اس نے میرے اوپر بے پناہ عنایات بھی کی تھیں اور پھر وہی ان تکالیف کو دور کرنے والا ہے، اگر میں ثابت قدم رہا تو وہ اس تکلیف کو برداشت کرنے کا بھی مجھے اجر عطا فرمائے گا۔ یہ ایمان و یقین اس کو چٹان جیسا حوصلہ عطا کرے گا، اسی بات کو مولانا عامر عثمانی نے اس طرح کہا ہے:

آزمائشیں اے دل سخت ہی سہی لیکن
یہ نصیب کیا کم ہے کوئی آزماتا ہے

صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، بلکہ اس نے صبر کرنے والوں کو بشارت و خوش خبری سنائی ہے۔ ’’اور ہم ضرور تمہیں خوف وخطر، فاقہ کشی، جان ومال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ: ’’ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے‘‘ انہیں خوش خبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اس کی رحمت اُن پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رَو ہیں۔‘‘ (البقرہ155تا157)

قرآن میں متعدد مقامات پر صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ حالات کتنے ہی خراب اور کربناک ہوں، اگر تم صبر کروگے تو کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔ چنانچہ فرمایا گیا کہ ’’اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمربستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔‘‘ (آل عمران۔200) اس آیت میں نہ صرف صبر کرنے کی بات کہی گئی ہے بلکہ ایک دوسرے کو بھی صبر کی تلقین کا حکم دیا گیا ہے۔ کبھی کوئی اجتماعی مصیبت آجاتی ہے، جس میں پوری انسانی آبادی مبتلا ہوجاتی ہے، کبھی پورا خاندان متاثر ہوتا ہے، ایسی صورت حال میں ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرنا چاہئے اور خود بھی صبر کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ صبر کرنے والوں کو دنیا میں بھی کامیابی ملتی ہے اور آخرت میں ان کو بڑے اجر سے نوازا جائے گا۔ صبر کی اعلیٰ ترین مثالیں ہمیں سیرت نبوی ﷺ اور سیرت اصحاب رسول میں ملتی ہیں۔ ان پاک نفوس نے اپنے مشن کی راہ میں آنے والی مشکلات کو انگیز کیا، اپنے سفر کو جاری رکھا، ایک لمحہ کے لیے بھی اس سے غافل نہیں ہوئے، کسی طوفان سے نہیں ڈرے، کسی لشکر سے خوف نہیں کھایا۔

مہاراشٹر کے تین کردار: بھجبل، اٹھاولے، ویڈٹیوار

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

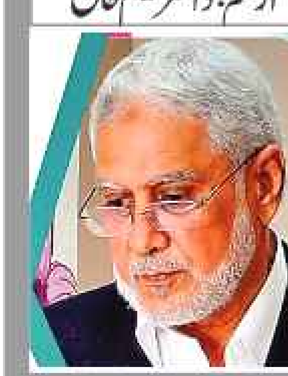

وزیر اعظم نریندر مودی ابھی تک ہندوستان میں ’بولیٹ ٹرین‘ تو نہیں دوڑا سکے مگر اس بیچ انہوں نے یہ کیا کہ ’تیر کمان‘ والی جو پرانی ریل گاڑی ہوا کرتی تھی اس کے انجن کا کھونٹا بدل دیا۔ اب واندے بھارت جیسی ٹرین جب پلیٹ فارم پر آتی ہے تو ایسا لگتا ہے کہ بولیٹ ٹرین آگئی۔ یہ ہے مودی جی کے آئی ٹی سیل کی حکمت عملی کہ لالی پاوڈر لگا کر پرانا مال نئی پیکنگ میں ڈالو اور بیچ دو۔ ان نئی گاڑیوں کے ڈبے بھی نہایت خوشنما بنائے گئے ہیں تاکہ مسافروں کی زیادہ سے زیادہ جیب خالی کی جاسکے اور انہیں احساس بھی نہ ہو اور وہ وہی پرانا نغمہ گنگناتا رہے ’لوٹ لیا دل تو نے میرا راہ میں چلتے چلتے، عمبا بار گئی رے میں تو ہار گئی رے‘۔ اس حقیقت کا احساس انسان کو اس وقت ہوتا ہے جبکہ خوشنما انجن اور ڈبے والی ٹرین لیٹ ہوجاتی ہے کیونکہ اوپر سے تو سب کچھ بدل گیا مگر پہیوں تلے پٹری نہیں بدلی اور گاڑی کو چلنا تو اسی ریل پر پڑتا ہے۔ مودی کے دور میں ایک نام نہاد ’نیا بھارت‘ وجود میں آگیا ہے۔ اس میں اوپر اوپر بہت کچھ بدلا ہوا نظر آتا ہے مگر اندر جھانک کر دیکھو تو روح کانپ جاتی ہے۔ سرکار دربار کو بھی اس کا احساس ہے اس لیے جب ٹرمپ جیسے لوگ آتے ہیں تو کہیں دیوار بنا کر اور کہیں پردہ باندھ کر حقیقت کو چھپایا جاتا ہے۔

اس بار صوبائی انتخابات میں مہاراشٹر کے اندر کمل چھاپ خرگوش قلانچیں مار رہا تھا اور جھارکھنڈ میں تیر انداز کچھوا دھیمی رفتار سے رواں دواں تھا۔ دونوں کی دوڑ کے لیے ایک ہی وقت میں سیٹی بجی اور وہ ساتھ ہی کامیاب و کامران ہوکر اپنی منزل پر پہنچے۔ اس کے باوجود جھارکھنڈ میں وزیر اعلیٰ کی حلف برداری ہوگئی مگر مہاراشٹر پیچھے چھوٹ گیا۔ جھارکھنڈ میں وزارت کی توسیع بھی ہوگئی اور مختلف وزیر اپنے اپنے شعبے میں کام کرنے لگے مگر مہاراشٹر پھر پچھڑ گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے تو وزیر اعلیٰ کی کرسی کو لے کر کھینچا تانی کا دور چلا۔ کئی دنوں تک سابق وزیر اعلیٰ کے روٹھنے اور منانے کا سلسلہ چلتا رہا۔ اس دوران وہ کبھی روہانسے تو کبھی ہنستے نظر آتے تھے۔ کبھی بیمار ہوجاتے تھے اور پھر بھلے چنگے دکھائی دیتے تھے۔ خیر بالی ووڈ فلموں کی طرح ممبئی سیاست کا ڈرامہ آخری لمحات تک جاری رہا لیکن بالآخر رسوا ہوکر ایکناتھ شندے نے ہتھیار ڈال ہی دیے۔ وہ اگر اپنے انجام بد کا اندازہ کر لیتے تو ان کے حق میں بہتر تھا فی الحال ایکناتھ شندے کا حال آخری مغل بہادر شاہ ظفر جیسا ہے کہ جنھوں کہا تھا۔

دل ہم نے دیا تھا تجھے امید وفا پر
تم ہم سے نہیں کرتے وفا کچھ نہیں کرتے

سابق وزیر اعلیٰ کو جب احساس ہوگیا کہ اب تاجپوشی ناممکن ہے تو وہ بھاگتے چور کی لنگوٹی کی مصداق وزارت داخلہ پر مُصر ہوگئے۔ یہ معقول مطالبہ تھا کیونکہ موجودہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس جب ان کے نائب تھے تو یہ وزارت ان کے پاس تھی اب چونکہ وہ ان کی جگہ لے رہے ہیں اس لیے ان کا وزارت پر حق بنتا ہے۔ ایکناتھ شندے یہ بھول گئے کہ اس سے قبل جب دیویندر فڈنویس وزیر اعلیٰ تھے تب بھی یہ وزارت انہیں کے پاس تھی۔ انہوں شندے کے وزیر اعلیٰ بن جانے کے بعد اس کے قریب پھٹکنے نہیں دیا کیونکہ پولیس کا کنٹرول اپنے پاس رکھنا چاہتے تھے ایسے میں اب اس اختیار کو کیسے چھوڑ سکتے ہیں؟ بی جے پی کے وزرائے اعلیٰ میں اپنے ساتھیوں پر عدم اعتماد اور خود اعتمادی کی کمی انہیں وزارت داخلہ سے دور نہیں ہونے دیتی۔ یوگی سے فڈنویس تک سبھی اس حمام میں یکساں ہیں۔ خدا خدا کر کے اب وزارت کی توسیع تو ہوگئی مگر تقسیم نہیں ہو پارہی ہے۔ اجیت پوار وزارت خزانہ پر خوش ہیں لیکن ایکناتھ شندے کا وزیر داخلہ بننے پر اصرار تاخیر کی وجہ بن رہا ہے۔

ریل گاڑی کی رفتار پر ڈبوں کا تو خیر کوئی اختیار ہی نہیں مگر انجن کا ہوتا ہے لیکن اس سے بھی اہم ڈرائیور کا کردار ہوتا ہے۔ مہاراشٹر کے اندر فی الحال تین ڈرائیور ہیں اور ان کے درمیان

> سابق وزیر اعلیٰ کو جب احساس ہوگیا کہ اب تاجپوشی ناممکن ہے تو وہ بھاگتے چور کی لنگوٹی کی مصداق وزارت داخلہ پر مُصر ہوگئے۔ یہ معقول مطالبہ تھا کیونکہ موجودہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس جب ان کے نائب تھے تو یہ وزارت ان کے پاس تھی اب چونکہ وہ ان کی جگہ لے رہے ہیں اس لیے ان کا وزارت پر حق بنتا ہے۔

سرپھٹول اس گاڑی کو لیٹ کررہی ہے۔ اس کی قیمت سواریاں یعنی رائے دہندگان چکا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دیویندر فڈنویس کے ذریعہ اپنے حریفوں کو ٹھکانے لگانے کا پرانا کھیل بھی چل پڑا ہے۔ ماضی میں ایکناتھ کھڈسے، پنکجا منڈے اور ونود تاوڑے کو بڑی خوبی سے ٹھکانے لگا چکے ہیں۔ اس بار وودربھ کے نہایت قدآور پسماندہ رہنما سدھیر ویڈٹیوار کا پتا کاٹ کر انہوں نے یہ ثابت کردیا ہے کہ زبردست اکثریت کے باوجود برہمن ہمیشہ خوف واندیشہ کا شکار رہتا ہے۔ 2009 سے 2012 تک سدھیر ویڈٹیوار بی جے پی مہاراشٹر کے صدر تھے۔ اس کے بعد دیویندر فڈنویس کو صدارت دی گئی اور مودی لہر میں بی جے پی صوبائی انتخاب جیت گئی تو وہ وزیر اعلیٰ بنائے گئے۔ اس وقت سے اب تک فڈنویس نے سدھیر کو کسی طرح برداشت کیا مگر پچھلی بار جنگل اور مچھلی پالن کا شعبہ دے دیا گیا یعنی بیاباں میں جا کر جھک مارو۔ اس بار تو ان کو وزارت سے محروم کر کے واقعی مچھلی بازار کا راستہ دکھا دیا گیا۔ یہ کینہ پروری بھی تاخیر کی ایک وجہ ہے۔

مہاراشٹر کے حالیہ انتخاب میں جس طرح مسلمانوں نے بھر بھر کے مہاراشٹر وکاس اگھاڑی کو ووٹ دیا اسی طرح پسماندہ طبقات نے مہایوتی پر اپنا ووٹ نچھاور کردیا۔ اس کام میں جو کردار مسلم مذہبی وسماجی رہنماوں نے ادا کیا وہی کام چھگن بھجبل نے پسماندہ سماج میں کیا۔ حکمت عملی یہ تھی پسماندہ طبقات میں مراٹھا ریزرویشن کا خوف پیدا کر کے انہیں اپنے خیمے میں جمع کرلیا جائے۔ اس کے لیے جرانگے پاٹل سے کہا گیا کہ وہ مراٹھا سماج کے لیے پسماندہ کوٹے میں ریزرویشن پر اصرار کرے اور بھجبل کو تعینات کیا گیا کہ وہ پچھڑے سماج کو گول بند کر کے مہایوتی کے خیمے میں لائے۔ یہ کام بڑی حسن و خوبی سے ہوا لیکن کامیابی کے ملتے ہی بی جے پی نے چھگن بھجبل کی پیٹھ میں چھرا گھونپ دیا۔ ایکناتھ شندے کی طرح چھگن بھجبل ایک زمانے میں بال ٹھاکرے کے دستِ راست تھے۔ اس کے بعد کانگریس سے ہوتے ہوئے وہ این سی پی میں پہنچے۔ ان کی پارٹی جب بھی اقتدار میں آئی وہ نہ صرف وزیر بلکہ نائب وزیر اعلیٰ بھی رہے لیکن اس قدر بڑی کامیابی دلانے کے بعد ان کو سزا دے کر مراٹھوں کی منہ بھرائی کی جارہی ہے۔ چھگن بھجبل کی بے وزیری پر غالب کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بڑے بے آبرو ہوکر تیرے کوچے سے ہم نکلے

چھگن بھجبل کی حالت زار دیکھ کر پسماندہ طبقات خود کو اسی طرح فریب خوردہ محسوس کر رہے ہیں جیسے ایم وی اے کے اقتدار میں آنے کے بعد مسلمان محسوس کرتے۔ عام رائے دہندگان بلکہ ان کے رہنماوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ یہ مطلب کی دنیا ہے یہاں کوئی کسی کا نہیں ہے۔ پارلیمانی انتخاب میں بی جے پی کی شکست کا ایک سبب دلت سماج کے اندر ریزرویشن کو لاحق خطرہ واندیشہ تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوگ بار بار اس کی یقین دہانی کرتے تھے مگر وہ جیسے ہی چار سو پار سنتے انہیں اپنا بیڑہ غرق ہوتا نظر آتا۔ اس بار مہاراشٹر کے انتخاب میں دلت سماج کے اندر اعتماد بحالی کی خدمت مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے کو سونپی گئی۔ اسی مقصد کے لیے انہیں مرکزی وزارت میں شامل کیا گیا ہے ورنہ ان سے زیادہ تیز طرار راج ٹھاکرے کو کوئی پوچھ کر نہیں دیتا۔ انتخابی کامیابی کے حوالے سے بھی دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے لیکن چونکہ بی جے پی کے اندر کوئی معتبر دلت چہرا نہیں ہے اس لیے رام داس اٹھاولے جیسے غیر معتبر چہرے سے کام چلایا جارہا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی تاجپوشی میں رام داس اٹھاولے کو بلایا گیا کیونکہ پیشوائی میں دلت کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ وزارت کی توسیع کے وقت انہیں حق دینے کا موقع تھا اس لیے دعوتنامہ تک بھیجنے کی زحمت نہیں کی گئی۔ سرکاری عیش وعشرت کے لیے اس طرح کی توہین کو عام طور پر جڑ کٹے سیاسی رہنما برداشت کرلیتے ہیں۔ عام طور پر رام داس اٹھاولے اپنی ناراضی کا اظہار نہیں کرتے مگر یہ تضحیک آمیز سلوک ان کے لیے بھی ناقابل برداشت ہوگیا اور انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ انتخابی مہم کے دوران پارٹی کے کارکنان نے گاؤں گاؤں شہر شہر جا کر دلتوں کو اطمینان دلایا کہ ان کے ریزرویشن کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اٹھاولے کے مطابق مہایوتی کی بڑی کامیابی میں ان کا بھی بہت بڑا حصہ ہے مگر مطلب کے نکل جانے کے بعد انہیں بھی یکسر بھلا دیا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہیں کم ازکم ایک وزارت کی امید تھی۔ اس کے بغیر کارکنان کو سمجھانا مشکل ہے اس لیے وہ توقع کرتے ہیں خالی میں سے ایک وزارت آر پی آئی (اے) کو دی جائے گی لیکن جس بیچارے کو بلایا تک نہیں جاتا اس کو آگے چل کر بھی ذلت ورسوائی کے سوا کیا ملے گا؟ رام داس اٹھاولے کی حالت زار پر غالب کا وہ مشہور شعر صادق آرہا ہے۔

غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے تعلقات

محمد فیاض عالم قاسمی

اسلام میں ان لوگوں کے کچھ حقوق ہیں یا نہیں جو مذہب اسلام کو سرے سے مانتے ہی نہیں؟ اس سلسلے میں مناسب ہے کہ پہلے ان لوگوں کا تعارف ہوجائے، پھر ان سے تعلقات اور ان کے حقوق پر بحث کی جائے۔

غیر مسلم کی تعریف:

لفظ ’’غیر مسلم‘‘ مسلم کی ضد ہے، یعنی جو مسلمان نہیں، وہ غیر مسلم ہے؛ لہٰذا اب جاننا ہے کہ شریعت کی اصطلاح میں مسلم کی تعریف کیا ہے؟ مجموعہ قوانین اسلامی شائع کردہ آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ میں مسلمان کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

مسلمان وہ ہے جو اللہ کے وجود، اس کی وحدانیت، اس کی تمام صفات، اس کے نبیوں اور اس کی بھیجی ہوئی سبھی کتابوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھے، نیز حضور اقدس جناب محمد رسول ﷺ کے آخری نبی ہونے پر اس کا یقین ہو، اس طرح کہ آپ کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آسکتا، اور ضروریات دین یعنی ان تمام چیزوں پر ایمان لائے جن کا حضور ﷺ کے ذریعہ آنا بالضرورۃ (بلاشک وشبہ) معلوم ہے، اور ان باتوں کا زبان سے بھی اقرار کرے۔ (مجموعہ قوانین اسلامی، دفعہ نمبر:۱)

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ غیر مسلم وہ انسان ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات یا اس کے بھیجے ہوئے کسی پیغمبروں پر ایمان نہ لائے، یا حضرت محمد ﷺ کو آخری پیغمبر نہ مانے، اسی طرح اللہ تبارک وتعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرے۔ یا اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی دوسرے کو کسی بھی درجہ میں شریک ٹھہرائے، تو وہ غیر مسلم ہے۔

اس تعریف میں عیسائی، یہودی، ہندو، جین، سکھ، بودھ، قادیانی، بعض شیعہ اور آج کل کے شکیل بن حنیف کو ماننے والے سب ہی شامل ہوجاتے ہیں۔

آج کل کے غیر مسلموں کی تین قسمیں ہیں:

(۱) ایسے غیر مسلم جن کے ساتھ مسلمانوں کا امن وآشتی اور بقاء باہم کا معاہدہ ہوا ہو، اور ہر ایک کی جان ومال ایک دوسرے سے محفوظ ہوں۔

(۲) دونوں کے درمیان معاہدہ تو نہ ہوا ہو، لیکن دونوں کو حکومتی سطح پر امن وامان کا پروانہ ملا ہوا ہو، دونوں کو قانونی طور پر یکساں حقوق دئے گئے ہوں، اور قانونی طور پر دونوں کے حقوق ایک دوسرے سے محفوظ ہوں، ایک دوسرے کی جان ومال سے کھلواڑ قانونی طور پر جرم ہو۔

(۳) غیر مسلموں سے معاہدہ نہ ہوا ہو، اور نہ حکومتی سطح پر اور قانونی طور پر ایک دوسرے کے مال وجان محفوظ ہوں، اور وہ مسلمانوں سے ہمیشہ برسر پیکار ہوں۔ مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کرتے ہوں، حتی کہ موقعہ ملے تو قتل وغارت گری سے بھی باز نہ آئیں۔

ہندوستان کے ہر شہری کو خواہ وہ کسی بھی مذہب کا ماننے والا ہو، چوں کہ قانونی طور پر جان ومال کا تحفظ حاصل ہے، اور ہر شہری نے حکومت سے امن وامان اور بقاء باہم نیز کسی کو جانی ومالی نقصان نہ پہونچانے کا عہد کیا ہوا ہے، اس لیے ہندوستان کے غیر مسلمین دوسری قسم میں داخل ہیں۔

پہلی اور دوسری قسم کے غیر مسلموں کے ساتھ وہ معاملہ اور رویہ اپنانا ضروری ہے، جو ذمی، معاہد، اور مستامن کے ساتھ اپنایا جاتا ہے، تیسری قسم کے غیر مسلموں کے ساتھ مسلمانوں کا معاملہ نرم نہیں ہونا چاہئے، بلکہ ان کے ساتھ وہ معاملہ کیا جائے گا جو حربی اور برسرپیکار غیر مسلم کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یعنی پہلے ان کو سمجھایا جائے گا کہ ظلم وستم کرنے سے باز آجائیں، نہ مانیں تب بدلہ لیا جائے اور جمہوری ملک میں بدلہ لینے کی ایک شکل یہ بھی ہے کہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور عدالت سے انصاف طلب کیا جائے۔ (مستفاد: از جواہر الفقہ، جلد پنجم، جدید فقہی مسائل جلد چہارم)

تکثیری معاشرہ میں جہاں ہندو مسلم سکھ عیسائی جین، بودھ وغیرہ سبھی رہتے ہیں رہتے ہوئے ایک دوسرے سے تعلقات قائم کرنا اور ان کے ربط میں رہنا ناگزیر ہے، اس تعلق میں جس قدر استواری ہوگی اسی قدر الفت ومحبت اور قربت پیدا ہوگی۔ معاشرہ میں امن وامان قائم ہوگا، ہر کوئی سکون واطمینان کی سانس لے گا، ایک دوسرے کے دکھ، درد اور آسائش وراحت میں باہم شرکت کی وجہ سے معاشرہ امن وسلامتی کا ایک بے نظیر نمونہ ہوگا۔ اس لیے دیکھنا ہے کہ جو لوگ مذہب اسلام کو نہیں مانتے ہیں ان سے تعلقات قائم کرنے کے بارے میں شریعت کے کیا احکام ہیں؟

دنیا میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اس کے نہ ماننے والوں کے لیے بھی اپنے دامن کو کشادہ رکھتا ہے، اور اپنی رحمت کی بارش ان پر بھی برسا رہا ہے؛ کیوں نہ ہو جب کہ یہ فطرت انسانی سے ہم آہنگ مذہب ہے، خود خالق کائنات کا بھیجا ہوا ہے، تو ظاہر ہے اس کی تو مشیت ہوگی کہ اس کا ہر بندہ اس دنیا میں اس کی نعمت پاتا رہے اور کائنات سے فائدہ اٹھاتا رہے۔ اس لیے اسلام میں ان کے حقوق بھی واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں، اور ان کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنے کی تعلیم دی گئی ہے، جو اللہ کی وحدانیت اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کی رسالت کے قائل نہیں ہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: (مسلمانو) یقینا تمھارے لیے ان لوگوں کے طرز عمل میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور روز آخرت سے امید رکھتا ہو۔ اور جو شخص منہ موڑے تو (وہ یاد رکھے کہ) اللہ سب سے بے نیاز ہے، بذات خود قابل تعریف ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تمھاری دشمنی ہے، دوستی پیدا کردیں، اور اللہ بڑی قدرت والے ہیں، خوب معاف فرمانے والے اور بڑے مہربان ہیں۔ جو لوگ تم سے دین کے معاملہ میں جنگ نہیں کرتے اور نہ انھوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہے، اللہ تعالیٰ تم کو ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے سے نہیں روکتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (سورہ الممتحنۃ: ۶۔۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہ آیت بنی خزاعہ کے متعلق نازل ہوئی، جنھوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ معاہدہ کرلیا تھا کہ نہ مسلمانوں سے لڑیں گے اور نہ مسلمانوں کے خلاف کسی کو مدد دیں گے، اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ان سے حسن سلوک کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس آیت میں ایسے کفار جنھوں نے مسلمانوں سے مقاتلہ نہیں کیا، اور ان کے گھروں سے نکالنے میں بھی کوئی حصہ نہیں لیا، ان کے ساتھ احسان کے معاملہ اور اچھے سلوک اور عدل وانصاف کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ عدل وانصاف تو ہر کافر کے ساتھ ضروری ہے، جس میں کافر ذمی، مصالح کافر، اور کافر حربی دوشمن سب برابر ہیں۔ (گلدستہ تفاسیر ۷/ ۱۶۴-۱۶۵) ان آیات کی تفسیر میں حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب لکھتے ہیں کہ یہ آیات مسلم۔غیر مسلم تعلقات کے بارے میں ایک اہم اصول کو واضح کرتی ہیں، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایسا نہیں ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ بہتر سلوک کرنے اور ان سے دوستی رکھنے کی مطلقا ممانعت ہے، بلکہ یہ ممانعت ان لوگوں کے ساتھ ہے جو مسلمانوں سے آمادہ جنگ ہیں اور جنھوں نے مسلمانوں کو گھر سے بے گھر کردیا ہے (جیسا کہ مشرکین مسلمانوں کو حبشہ اور مدینہ کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور کردیا تھا)، ورنہ جن لوگوں کا معاملہ مسلمانوں کے ساتھ ایسا نہیں ہے، ان کے ساتھ بہتر سلوک کرنا چاہیے اور اپنے آپ کو نقصان سے بچاتے ہوئے دوستی رکھنی چاہیے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا اس قدر لحاظ فرمایا کہ جب اہل مکہ قحط سے دوچار ہوئے تو آپ ﷺ نے ان کے لئے مدد کے طور پر پانچ سو دینار بھیجے۔ (سیر کبیر: ۱/ ۹۶) مشرکین مکہ کے قائد ابوسفیان کی صاحبزادی حضرت ام حبیبہ سے خود نکاح فرمایا، فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے اس مغنیہ عورت کی مدد فرمائی، جو مدد کے لئے آپ ﷺ کے پاس آئی تھی؛ اس لئے کہ ہوسکتا ہے کہ یہی حسن سلوک آئندہ ان کے مسلمانوں سے قریب ہونے اور دوست بن جانے کا ذریعہ ثابت ہو؛ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ بہت سے اہل مکہ جو اس وقت مسلمانوں کے بدترین دشمن تھے، وہ بعد میں اسلام کے جاں نثار سپاہی بن کر کھڑے ہوئے۔ (آسان تفسیر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہ آیت بنی خزاعہ کے متعلق نازل ہوئی، جنھوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ معاہدہ کرلیا تھا کہ نہ مسلمانوں سے لڑیں گے اور نہ مسلمانوں کے خلاف کسی کو مدد دیں گے، اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ان سے حسن سلوک کرنے کی اجازت دی ہے۔

اس آیت میں ایسے کفار جنھوں نے مسلمانوں سے مقاتلہ نہیں کیا، اور ان کے گھروں سے نکالنے میں بھی کوئی حصہ نہیں لیا، ان کے ساتھ احسان کے معاملہ اور اچھے سلوک اور عدل وانصاف کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ عدل وانصاف تو ہر کافر کے ساتھ ضروری ہے، جس میں کافر ذمی، مصالح کافر، اور کافر حربی دوشمن سب برابر ہیں۔ (گلدستہ تفاسیر ۷/ ۱۶۴-۱۶۵) ۔ فقط

> ہندوستان کے ہر شہری کو خواہ وہ کسی بھی مذہب کا ماننے والا ہو، چوں کہ قانونی طور پر جان ومال کا تحفظ حاصل ہے، اور ہر شہری نے حکومت سے امن وامان اور بقاء باہم نیز کسی کو جانی ومالی نقصان نہ پہونچانے کا عہد کیا ہوا ہے، اس لیے ہندوستان کے غیر مسلمین دوسری قسم میں داخل ہیں۔

دہلی کی آب و ہوا ایک بار پھر نہایت خراب، اے کیو آئی 440 تک پہنچ گیا

نئی دہلی، 18 دسمبر۔ قومی راجدھانی دہلی-این سی آر میں آلودگی ایک بار پھر سنگین زمرے میں پہنچ گئی ہے۔ اس کے ساتھ دھند نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ ہوا کے معیار کا اوسط انڈیکس (اے کیو آئی) آج صبح 440 درج کیا گیا۔ کچھ جگہوں پر اے کیو آئی 450 سے تجاوز کر گیا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو سانس لینے میں دشواری کے ساتھ آنکھوں میں جلن محسوس ہونے لگی ہے۔ گلے میں خراش کی شکایت بھی ہے۔ دوسری طرف محکمہ موسمیات نے دہلی-این سی آر میں اگلے تین دنوں تک دھند کے لیے ایلو الرٹ جاری کیا ہے۔ گزشتہ پیر کو ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 379 درج کیا گیا تھا۔ منگل کو یہ بڑھ کر 433 ہو گیا۔ بگڑتی ہوئی آلودگی کی صورتحال کے پیش نظر، سی اے کیو ایم نے پیر کو گریپ-3 پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس کے بعد رات گئے گریپ 4 کی پابندیاں بھی لگائی گئیں۔ اس کے تحت دہلی کی سرحد میں داخل ہونے والی گاڑیوں پر نگرانی بڑھا دی گئی۔ اس کے علاوہ، گریپ 4 کے تحت، دہلی این سی آر میں 9 ویں اور 11 ویں تک کی کلاسز اب ہائبرڈ موڈ میں چلیں گی۔ اس کا مطلب ہے کہ اسکول آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے چلیں گے۔ اسکول صرف دسویں اور بارہویں جماعت کے لیے فیصلہ لے سکتا ہے۔ ہائبرڈ موڈ پہلے ہی گریپ 3 میں پانچویں کلاس تک نافذ کیا گیا تھا۔ دہلی کے بڑے علاقوں میں اے کیو آئی کی سطح تشویشناک رہی۔ آنند وہار میں یہ 481، اشوک وہار میں 461، لودھی روڈ میں 417، نئی دہلی میں 453، براڑی کراسنگ میں 483، علی پور میں 443، جہانگیر پوری میں 469 اور منڈکا میں 473 درج کیا گیا۔ این سی آر کے پڑوسی علاقوں کو بھی ہوا کے خراب معیار کا سامنا کرنا پڑا، ہریانہ کے فرید آباد میں اے کیو آئی کی سطح 263، گروگرام میں 392 اور اتر پردیش کے غازی آباد میں 390، گریٹر نوئیڈا میں 330 اور نوئیڈا میں 364 ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 0-50 کے درمیان اے کیو آئی کو اچھا، 51-100 تسلی بخش، 101-200 درمیانی، 201-300 خراب، 301-400 انتہائی خراب اور 401-500 شدید سمجھا جاتا ہے۔

بابا صاحب امبیڈکر دلتوں اور محروموں کے واحد بھگوان ہیں

لکھنؤ 18 دسمبر۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب کے نام پر سیاسی روٹیاں سینکنے کے بجائے ان کا احترام کریں۔ مایاوتی نے بدھ کو سوشل میڈیا پر ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس اور بی جے پی اینڈ کمپنی کے لوگوں کو بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی آڑ میں اپنی سیاسی روٹی سینکنے کی بجائے ان کا مکمل احترام کرنا چاہیے۔ ان جماعتوں کے لیے ان کے جو بھی بھگوان ہیں، پارٹی کو ان پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن دلتوں اور دیگر محروموں کے لیے ان کا واحد بھگوان بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر ہیں۔ ان کی وجہ سے جس دن ان طبقات کو آئین میں قانونی حقوق مل گئے، سات جنموں کے لیے جنت مل گئی تھی۔ تاہم کانگریس، بی جے پی وغیرہ پارٹیوں کا دلت اور محروموں کے تئیں محبت سراسر دکھاوا ہے۔ ان سے ان طبقوں کا بہتر مفاد اور بہبود ناممکن ہے۔ ان کے کام دکھاوٹی زیادہ ٹھوس اور عوامی مفادات میں کم ہیں۔ بہوجن سماج اور ان کے عظیم سنتوں، گروؤں، عظیم ہستیوں کو مکمل عزت و احترام بی ایس پی کی حکومت میں ہی مل پایا ہے۔ مایاوتی نے کہا کہ یوپی میں بھی لوگ غربت، بے روزگاری اور مہنگائی وغیرہ سے دوچار ہیں۔ ایسے لوگوں کے مفاد میں حکومت کو چاہیے کہ وہ اسمبلی کے جاری اجلاس میں بھی ایسی کچھ اسکیمیں شروع کرے تاکہ انہیں کچھ راحت مل سکے۔ ان کی طرف سے پارٹی سے خصوصی اپیل ہے۔

ہنگامے کے بعد لوک سبھا اور راجیہ سبھا دوپہر 2 بجے تک ملتوی

نئی دہلی، 18 دسمبر۔ اپوزیشن نے آج لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں زبردست ہنگامہ کیا۔ اپوزیشن نے حکمراں پارٹی پر بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین کرنے کا الزام لگایا۔ اس کے خلاف ایوان میں شدید نعرے بازی اور ہنگامہ ہوا۔ جس کے باعث دونوں ایوانوں کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل دونوں ایوانوں میں دو دن تک آئین پر بحث ہوئی۔ لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی اور راجیہ سبھا میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہندوستانی آئین کے 75 سال کے شاندار سفر پر بحث کے دوران مختلف مسائل پر جوابات دیے۔ امبیڈکر کے معاملے پر لوک سبھا میں آج اپوزیشن نے ہنگامہ کیا، جس کی وجہ سے کارروائی شروع ہوتے ہی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ یہ ہنگامہ منگل کو راجیہ سبھا میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان پر ہوا۔ کانگریس نے شاہ کے بیان پر اعتراض کیا اور اسے امبیڈکر کی توہین قرار دیا۔ راجیہ سبھا میں بھی اسی معاملے پر نعرے بازی کی گئی جس کے بعد راجیہ سبھا کی کارروائی بھی 2 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ پرمود تیواری نے راجیہ سبھا میں آئین پر بحث کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی تقریر پر سخت اعتراض ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ساز بابا صاحب امبیڈکر کے بارے میں امت شاہ کا بیان توہین آمیز اور ناقابل معافی ہے۔ کانگریس ڈاکٹر امبیڈکر کی توہین برداشت نہیں کرے گی۔ پرمود تیواری کے اس بیان کے بعد راجیہ سبھا میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کی کارروائی دوپہر دو بجے تک ملتوی کر دی۔

کھڑگے نے وزیر داخلہ امت شاہ سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 18 دسمبر۔ کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے آج مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے بارے میں مبینہ توہین آمیز ریمارکس کے لیے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ امت شاہ کو ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ پارلیمنٹ کے باہر نامہ نگاروں سے غیر رسمی بات کرتے ہوئے کھڑگے نے کل ایوان میں آئین پر بحث کے دوران شاہ کے اس تبصرے کا حوالہ دیا، جس میں انہوں نے (امت شاہ) اپوزیشن ارکان سے کہا تھا کہ جتنی مرتبہ (اپوزیشن ارکان) بابا صاحب کا نام لیتے ہیں، اگر بھگوان کا نام لیں تو سات بار سورگ (جنت) میں جائیں گے۔ کھڑگے نے کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر داخلہ خود ڈاکٹر امبیڈکر کے آئین کا احترام نہیں کرنا چاہتے۔ کانگریس صدر نے خبردار کیا کہ اس طرح کے تضحیک آمیز تبصروں سے پورے ملک میں غصہ پھیل سکتا ہے، کیونکہ کوئی بھی ڈاکٹر امبیڈکر اور ملک کے آئین کی توہین برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ کو استعفیٰ دینا چاہیے اور ڈاکٹر امبیڈکر کی توہین کرنے پر ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف کانگریس کا مطالبہ نہیں ہے بلکہ پوری اپوزیشن کا مطالبہ ہے۔

چاول کے تاجر کے گھر پر ای ڈی نے چھاپہ مارا

رائے پور، 18 دسمبر۔ چھتیس گڑھ کے گریابند ضلع کے مین پور میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں کی ایک ٹیم نے آج صبح شراب گھوٹالے کے ملزم انور ڈھیبر کے رشتہ دار تاجر اقبال میمن کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ای ڈی کی ایک اور ٹیم نے چاول کے تاجر رفیق میمن کے گھر پر بھی دبش دی ہے۔ ای ڈی کی ٹیم 10 سے زیادہ گاڑیوں میں آج صبح 6 بجے گریابند ضلع کے مین پور میں تاجر اقبال میمن کے گھر پہنچی۔ ٹیم گھر میں موجود جائیداد سے متعلق دستاویزات کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائی گزشتہ دو برسوں میں 2 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد کی خریداری پر کی جا رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کچھ دن پہلے گاؤں والوں نے جاداپدر میں بی رائس مل کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ یہ مل اقبال کے بیٹے غلام کے ذریعہ چلائی جا رہی تھی۔

تہاڑ میں سماعت کے مطالبے پر سپریم کورٹ نے یاسین ملک سمیت چھ ملزمان سے دو ہفتوں میں جواب دینے کو کہا

نئی دہلی، 18 دسمبر۔ سپریم کورٹ نے جموں و کشمیر کے علیحدگی پسند رہنما یاسین ملک کے خلاف مقدمے کی سماعت جموں کے بجائے تہاڑ جیل کی عدالت میں منتقل کرنے کے سی بی آئی کے مطالبے پر سماعت کرتے ہوئے یاسین ملک سمیت اس کیس کے چھ ملزمان کو جواب دینے کے لیے دو ہفتوں کا وقت دیا ہے۔ جسٹس اے ایس اوکا کی سربراہی والی بنچ نے اس معاملے کی اگلی سماعت 20 جنوری 2025 کو کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے آج نوٹ کیا کہ کیس کے چھ ملزمان میں سے کسی نے بھی جواب داخل نہیں کیا۔ سی بی آئی نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر کے جموں و کشمیر کے علیحدگی پسند لیڈر یاسین ملک کے خلاف مقدمے کو جموں کے بجائے تہاڑ جیل میں عدالت منتقل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ تہاڑ جیل میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سماعت کی مکمل سہولت موجود ہے۔ وہاں عدالت چل رہی ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی مقدمات کی سماعت ہوئی ہے۔ یاسین ملک کو جموں و کشمیر میں بھارتی فضائیہ کے چار فوجیوں کے قتل اور روبیہ سعید کے اغوا کے معاملے میں وہاں کی نچلی عدالت میں مقدمے کا سامنا ہے۔ جموں و کشمیر کی نامزد عدالت نے ملک کو ذاتی حاضری کے لیے سمن جاری کیا تھا۔ یاسین ملک جموں و کشمیر کی نچلی عدالت میں بھی پیش ہونا چاہتے ہیں اور اپنی نمائندگی کرنا چاہتے ہیں۔

صحت کی جانچ کے بعد کالی گھاٹ کے کاکو کو رات نظام پیلس لے گئی سی بی آئی

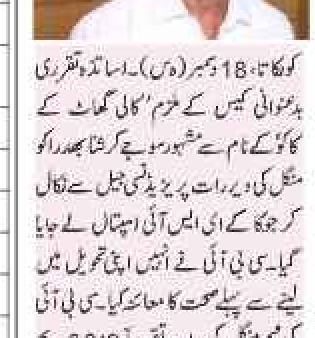

کولکاتا، 18 دسمبر (وس)۔ اساتذہ تقرری بدعنوانی کیس کے ملزم 'کالی گھاٹ کے کاکو' کے نام سے مشہور سوجے کرشنا بھدرا کو منگل کی دیر رات پریذیڈنسی جیل سے نکال کر جوکا کے ای ایس آئی اسپتال لے جایا گیا۔ سی بی آئی نے انہیں اپنی تحویل میں لینے سے پہلے صحت کا معائنہ کیا۔ سی بی آئی کی ٹیم منگل کی رات تقریباً 9:30 بجے پریذیڈنسی جیل پہنچی۔ تقریباً دو گھنٹے بعد ایک جدید ترین ایمبولینس لائی گئی۔ اس کے بعد رات 12 بج کر 25 منٹ پر کاکو کو جیل سے نکال کر اسپتال لے جایا گیا۔ جیل سے باہر آتے وقت کاکو وہیل چیئر پر تھے۔ انہوں نے سفید قمیض، کالی پینٹ، کندھے پر شال، سر پر کالی ٹوپی اور چپل پہن رکھی تھی۔ 12:43 بجے انہیں ایمبولینس سے باہر نکالا گیا اور وہیل چیئر پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہاں ان کی صحت کی جانچ کے بعد سی بی آئی انہیں رات 2:30 بجے نظام پیلس لے گئی۔ سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے منگل کو حکم دیا تھا کہ 'کالی گھاٹ کے کاکو' کو 21 دسمبر تک سی بی آئی کی تحویل میں رکھا جائے گا۔ صحت کی جانچ کے لیے مرکزی اسپتال میں میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جائے گا۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ کاکو کو ہر روز ایک گھنٹے تک اپنے وکیل سے ملنے کی اجازت ہوگی، لیکن وہ سی بی آئی کی پوچھ گچھ کے دوران وکیل سے بات چیت نہیں کر سکتے۔ منگل کی رات جب سی بی آئی پریذیڈنسی جیل پہنچی تو میڈیکل بورڈ تشکیل نہیں دیا گیا تھا۔

कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग, झारखण्ड
(उद्यान प्रभाग)
कार्यालय - जिला उद्यान पदाधिकारी, कोडरमा, (संयुक्त कृषि भवन, कोडरमा)

अतिअल्पकालीन उद्धरण सूचना

एतद् द्वारा सर्वसाधारण सूचित किया जाता है कि जिला उद्यान कार्यालय, कोडरमा के अन्तर्गत वितीय वर्ष 2024–25 में चल रहे राज्य उद्यान विकास योजना की उपयोजना '' प्रोमोशन ऑफ अरबन फार्मिंग'' के तहत् जिला कोडरमा शहर एवं उससे आस–पास के सटे हुए शहरों में बसे हुए परिवार के घरों के निकट खाली पडे छोटे भू–खण्ड, सरकारी परिसर जहाँ स्थान उपलब्ध हो एवं Terrace Gardening अन्तर्गत जैविक एवं गुणवत्तायुक्त विभिन्न प्रकार के सब्जियों की खेती हेतु बीज, फुलों, फलों तथा साज–सज्जा के पौधे एवं उपादान का क्रय हेतु पंजीकृत इच्छुक स्थानीय Service provider/Nursery चयन के साथ समानों का दर निर्धारण हेतु दिनांक 20.09.2024 के अपराह्न 2:00 बजे तक न्यूनतम दर हेतु उद्धरण मुहरबंद निविदा बंद लिफाफे में अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में प्राप्त किया जायेगा जो दिनांक 28.09.2024 के अपराह्न 01:00 बजे अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में उद्धरणकर्त्ता एवं उक्त योजना अन्तर्गत नामित जिला स्तरीय गठित चार सदस्यीय समिति के समक्ष उपस्थिति में जिला उद्यान कार्यालय, कोडरमा में खोला जायेगा। लेकिन पंजीकृत इच्छुक उद्धरणकर्त्ता स्थानीय Service provider/Nursery का एक ही नर्सरी का निविदा बंद लिफाफे में प्राप्त हुआ है जिसे कारण निविदा नहीं खोला गया।

पुनः उक्त निविदा हेतु जिला उद्यान कार्यालय कोडरमा में कार्यालय अवधि विस्तार किया गया है जिसे दिनांक 18.12.2024 से 26.12.2024 उद्धरण हेतु समाग्री की सूची के साथ प्राप्त किया जायेगा। तथा दिनांक 28.12.2024 के अपराह्न 2:00 बजे अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में उद्धरणकर्त्ता एवं उक्त योजना अन्तर्गत नामित जिला स्तरीय गठित चार सदस्यीय समिति के समक्ष उपस्थिति में जिला उद्यान कार्यालय, कोडरमा में खोला जायेगा।

PR 342288 Agriculture,Animal Husbandry And Co-opretive Department(24-25)#D

जिला उद्यान पदाधिकारी
कोडरमा

झारखण्ड सरकार
श्रम, नियोजन प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग, जिला नियोजनालय-सह-मॉडल कैरियर सेंटर खूँटी

रोजगार मेला–19 दिसम्बर 2024

राज्य के बेरोजगार युवक / युवतियों को निजी क्षेत्र में रोजगार के अवसर प्रदान करने के उद्देश्य हेतु श्रम, नियोजन प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग जिला नियोजनालय खूँटी के द्वारा दिनांक–19 दिसम्बर 2024 दिन गुरूवार को पूर्वाह्न 10:30 बजे से 3:00 बजे अपराह्न तक **प्रखण्ड परिसर, गुरूहू खूँटी** में एक दिवसीय रोजगार मेला 2024 आयोजित किया जा रहा है। इस मेले में निम्नलिखित नियोजक भाग लेंगे।

SN	EMLOYER'S NAME/ADDRESS	POST/VACANCIES	GENDER	AGE	QUALIFICATION	SALARY	JOB LOCATION
1	Utkarsh Small Finance Bank, Khunti	Loan Collection & Distributer-200	M/F	18-30	12th & Above	12K-15K	Entire JH
2	LIC, Khunti	Advisor-30	M/F	18-30	12th & Above	5K & 7k Incentives	Khunti
3	Raj Honda, Khunti	Technician-6	M/F	18-35	10th & Above	9K-12K	Khunti
4	Dev Auto Mobile (Hero), Khunti	Technician-04/Helper-05/9	M/F	18-30	Non matric to Graduation	8K-10K + Incentives	Khunti
5	Seva Sahyog Security Pvt. Ltd, Ranchi	Guard-75/Supervisor-10/Office staff-05/Area Manager-5/Housekeeping-5/Security officer-05/cook-10/115	M	18-30	10th, 12th & above	12K-20K	Entire JH
6	Rane Health Care, Khunti	Reception-02/Nursing-10/Guard-04/Manager-02/Medical-05/23	M/F	18-30	10th,12th,Diploma	10K-20K	Khunti, Ranchi
7	Abbey west, Odisa	SMO trainer-02/Eng trainer-01/Mobilizer-01/Wardon-1/5	M/F	18-35	10th,12th,Diploma TOT & Above	10K-15K+Incentives	JSR
8	Hilltop Motor, Hinu,Ranchi	Salesman-03/office boy-02/05	M	18-35	10th, 12th & above	10K-15K+Incentives	Torpa, Ranchi
9	Gayatri Automotive (Bajaj showroom), Khunti	Machanic-02/Helper-02/Salesman-02/06	M	18-35	10th, 12th & above	8K + Incentives	Khunti
10	Agrawal Skill center, khunti	Mobilizer-08/ GDA trainer-01/ data entry operator-01/ girls warden-01/ boys warden-01/set-02/14	M/F	18-30	10th, 12th, Graduation	8K-15K	Khunti
11	Spandana sphoorty financial Ltd, Ranchi	Credit Assistant-10	M	19-27	12th,ITI, Diploma	12K+ fuel + Incentives	Entire JH
12	Life Circle health services Pvt. Ltd.	Care giver-50	F	18-30	10th, 12th	14K-20K + Accommodation free	Delhi, Hyderabad,Pune
13	Inodaya Preceptor,Bangalore	Machine Operator-80/Helper-70/Quality Inspector-50/200	M	20-30	8th,ITI,12th, Diploma	16K-26K	Bangalore
14	Namra Finance	Field officer-6	M	18-32	12th & Above	12K	Khunti,bundu,torpa
15	Barbeque Nation Hospitality LTD, Bangalore	Gust Service Associate (GSA)-250/Kitchen Associate-200/450	M/F	18-28	10th & Above	12K-15K+ Fooding & Lodging free+ Incentives	Mumbai,Bangalore, Gujart etc.
16	Bharat Micro Finance. Ranchi	Field officer-10/BCM-05/-15	M/F	18-28	10th & Above	11.5K-18K	Entire JH

➤योग्य एवं इच्छुक आवेदक (उम्मीदवार) जो पूर्व से निबंधित नहीं है, वे अपने निकटतम नियोजनालय में अथवा jharniyojan.jharkhand.gov.in पर अपना निबंधन व उपरोक्त उल्लेखित रोजगार मेला में नियोजक / नियोजक के प्रतिनिधि के समक्ष अपने सभी मूल प्रमाण पत्रों की छाया प्रति, अंक प्रमाण पत्रों की छाया प्रति, आवासीय की छाया प्रति तथा बायोडाटा दो प्रतियों में दो पासपोर्ट साईज के फोटो के साथ साक्षात्कार हेतु उपस्थित हो सकते है। जो उम्मीदवार पूर्व में निबंधित है उन्हे पुनः निबंधन की आवश्यकता नही है। चुकि रिक्तियाँ निजि क्षेत्र से संबंधित है अतएव चयन की प्रक्रिया में नियोजनालय का किसी प्रकार का हस्तक्षेप नही रहेगा। विभाग एवं नियोजनालय सुविधा प्रदाता के रूप में कार्य कर रहें है। रोजगार मेला में भाग लेने के लिए किसी भी प्रकार का मार्ग भत्ता देय नहीं होगा।

जिला नियोजन पदाधिकारी
खूँटी

PR 342312 Labour Employment and Traning(24-25).D

झारखण्ड सरकार
श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग
जिला नियोजनालय, चतरा।

एक दिवसीय भर्ती–कैम्प, दिनांक– 20.12.2024

सूचना

जिला नियोजनालय–सह–मॉडल कैरियर सेन्टर, चतरा कार्यालय द्वारा दिनांक–20.12.2024 को जिला नियोजनालय चतरा के कार्यालय परिसर में पूर्वाह्न 10:00 बजे से अपराह्न 04:00 बजे तक निम्नांकित Company द्वारा निम्नवत पद हेतु एक दिवसीय भर्ती कैम्प का आयोजन किया जा रहा है जिसका विवरण निम्नलिखित है।

stall No.	Name & Address of the Employer	Name of the Post	No. of Post	Qualification	Age Yrs	Exp.	Job location	Pay/Salary	Remarks
01	Aadhya Hr Solutions Pvt.Ltd.	Junior Technician	50	I.T.I (Eletrical & Electrician)	18-32	Freshers	Bengaluru Karnataka	16000/-	8 Hours Duty
		Senior Technician	50	Diploma, Electrical Electronics	18-32	Freshers	Bengaluru Karnataka	17,400/-	8 Hours Duty
		Junior Technician	100	10th, 12th, ITI,	18-35	Freshers	Bengaluru Karnataka	20,500/-	12 Hourse Duty
		Helpers	100	No Need	18-40	Freshers	Bengaluru Karnataka	19,000/-	10 Hourse Duty
02	Rameshwar lal Khandelwal vidya mandir ,chatra	English Teacher	02	M.A+B.ED	18-50	5 Years	Chatra	10k-12k	–
		Hindi Teacher	02	M.A+B.ED	18-50	5 Years	Chatra	10k-12k	–
		Sanskrit Teacher	02	M.A+B.ED	18-50	5 Years	Chatra	10k-12k	–
		Biology Teacher	01	M.SC+ B.ED	18-50	5 Years	Chatra	10k-12k	–
03	Acme Education Solution Pvt.Ltd	Skill Supervisor/ Mobilizer	12	Graduation/Inter	18-35	2 Years Field experience	Dhanbad/Godda/Deoghar/Chatra/itkhori/Ranchi/ Gumla	10K-12K	
		General Duty Assistant Trainer	12	GNM/ANM/B.Sc.Nursing	18-35	B.sc. (Nursing) with 4 Year of experience GNM/ANM with 3 years of experience	Dhanbad/Chatra/Ranchi/ Gumla	12K-15K	
		Assistant-Electrician Trainer	10	ITI Electrician and Wireman/ Graduate/12th pass	18-35	Degree in Electrical Engineering with 2 year experience in relevant field.	Itkhori Chatra/Gumla/ Ranchi	10K-12K	
		Sampling Tailor Trainer	12	ITI/Diploma/AMT, from NIFT, or any other Polytechnic/institute in the core subject.	18-35	3 Year Experience	Ranchi/Gumla/Chatra/Itkhori	10K-12K	
		Food Processing (Multi Skill Technician) Trainer	04	Hotel Management	18-35	2 Year Experience agro Department/Civil Department	Gumla/Ranchi	10K-12k	
		Computer Operator	10	Graduate any steam & ADCA Diploma/BCA	18-35	1 Year Experience	Chatra/Ranchi	10K-12K	
		Computer Teacher and Spoken English	10	Graduate any steam	18-35	1 Year Experience Teaching	Chatra/Ranchi/ Itkhori/Latehar/Hunterganj/ pratappur/ Kanhachatti/ Gidhour	8K-10K	

योग्य एवं इच्छुक उम्मीदवार जो पूर्व से निबंधित नहीं है, वे अपने निकटतम नियोजनालय में अथवा https://jharniyojan.jharkhand.gov.in/पर अपना निबंधन कराते हुए उपरोक्त भर्ती कैम्प में नियोजक / नियोजक के प्रतिनिधि के समक्ष अपने सभी मूल प्रमाण पत्रों एवं उसकी एक छायाप्रति तथा बायोडाटा (02 कॉपी), दो पासपोर्ट साईज फोटो के साथ साक्षात्कार हेतु उपस्थित हो सकते है। जो उम्मीदवार पूर्व से निबंधित है, उन्हें पुनः निबंधन करवाने की आवश्यकता नहीं है। चूँकि रिक्ति निजी क्षेत्र से संबंधित है, अतएव चयन की प्रक्रिया में नियोजनालय का किसी भी प्रकार से हस्तक्षेप नहीं होगा।

अतः इच्छुक उम्मीदवार अपना निबंधन एवं चयन हेतु निवास प्रमाण पत्र अपने साथ अवश्य लाएं।

नोटः– 1. किसी भी प्रकार का मार्ग व्यय देय नहीं होगा।
2. यह कार्य निःशुल्क है। किसी भी प्रकार का लेन–देन अपराध है।

जिला नियोजन पदाधिकारी
जिला नियोजनालय, चतरा।

PR 342305 (Labour Employment and Traning) 24-25 (D)

تیجسوی نے نتیش کی بار بار یاترا کا نام تبدیل کرنے پر طنز کیا

پٹنہ: وزیراعلیٰ نتیش کمار 23 دسمبر سے بہار کا دورہ کرنے والے ہیں۔ ان کی پرگتی یاترا مغربی چمپارن سے شروع ہوگی۔ نتیش نے پہلے اس یاترا کا نام مہیلا سمواد رکھا تھا۔ اس کے بعد یاترا کا نام بدل کر سماجی اصلاح اور اب پرگتی یاترا رکھ دیا گیا۔ نتیش کی طرف سے موصولہ اطلاع کے مطابق، آر جے ڈی لیڈر اور ریاست کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے اس پر تنقید کی ہے۔ اتنا ہی نہیں تیجسوی نے نتیش پر 10 سوال بھی پوچھے ہیں۔ مسلسل۔ اس کے مطابق تیجسوی نے اپنی ایک پوسٹ شیئر کی ہے۔ پہلے مہیلا سمواد، پھر سماجی اصلاح اور اب پرگتی یاترا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ذہنی طور پر کس قدر پریشان اور غیر مستحکم ہو چکے ہیں۔ تیجسوی نے نتیش پر 10 سوال پوچھے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے 10 سوالات بھی پوچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کسی بھی سفر پر روانہ ہونے سے پہلے ان متعلقہ سوالات کے جوابات دیں۔ 2023 میں سامدھان یاترا کے دوران عوامی نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے کتنے مسائل انہوں نے اب تک حل کیے ہیں؟ ان کی یقین دہانیوں اور ہدایات کے باوجود سامدھان یاترا میں درج کتنے مسائل جوں کے توں ہیں؟ کیا وہ ان مسائل کا ذمہ دار نہیں ہے جو مسلسل جاری ہے؟ چیف منسٹر کے جنتا دربار میں شہریوں کی طرف سے کی گئی عوامی شکایات کو اب تک دور کیوں نہیں کیا گیا؟ عوامی نمائندوں کے عوامی تحفظات / شکایات / مسائل کو نظر انداز کرتے ہوئے آخر میں انہیں صرف چند عہدیداروں کی ہی سننی پڑتی ہے اور اپنے ہی روڑے اٹکانے پڑتے ہیں۔ لہٰذا اس یک زبانی سے بھرے سفر کا کیا فائدہ؟ جب آپ عوام سے رابطہ ہی نہیں کرنا چاہتے تو پھر آپ گنتیوں میں سفر کیوں کر رہے ہیں اور اربوں روپے چائے پانی پر خرچ کر رہے ہیں؟ کیا ایک غریب ریاست کے لیے کسی بھی ڈائیلاگ میں اسٹنٹس اور سوشل میڈیا پروموشن پر 2257800000 روپے خرچ کرنا جائز ہے؟ کیا یہ اہلکاروں کے لیے لوٹ مار کے لیے مفت سفر نہیں ہے؟ اس دورے کے دوران، کیا وہ ہر دروازے پر شراب کی دستیابی، ممانعت میں پولیس کی مداخلت اور ممانعت کی ناکامی کا جائزہ لیں گے؟ کیا یہ ایک تھکے ہوئے وزیر اعلیٰ اور ایک ریٹائرڈ افسر کی طرف سے ضلعی سطح کے افسران کے تبادلوں کو وارننگ اور دھمکیاں دے کر بھتہ خوری سے متعلق دورہ نہیں ہے؟ کیا یہ وزیر اعلیٰ کا دورہ تھانوں اور بلاکس میں پھیلی بدعنوانی کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے ہے؟ نتیش کے دورے کا پہلا مرحلہ 23 سے 28 دسمبر تک ہوگا۔ آپ کو بتا دیں کہ سی ایم نتیش کمار کی پرگتی یاترا 23 دسمبر سے مغربی چمپارن سے شروع ہوگی۔ پہلے یاترا 15 دسمبر سے شروع ہونے والی تھی لیکن کسی وجہ سے یاترا کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی۔ نتیش پہلے مرحلے میں پانچ اضلاع کا سفر کریں گے۔ یاترا کا پہلا مرحلہ 23 دسمبر سے 28 دسمبر تک چلے گا۔ 23 دسمبر کو پرگتی یاترا شروع کرنے کے بعد، وزیر اعلیٰ 24 دسمبر کو مشرقی چمپارن میں رہیں گے۔ کرسمس 25 دسمبر کو ہے۔ ایسے میں ان کا دورہ 25 تاریخ کو نہیں ہوگا۔ اس کے بعد 26 دسمبر کو سی ایم شیوہر اور سیتامڑھی کا دورہ کریں گے۔ سی ایم کی پرگتی یاترا 27 دسمبر کو مظفر پور پہنچے گی۔ پہلے مرحلے کا آخری سفر 28 دسمبر کو ویشالی

بہار: اساتذہ اب بچوں کی حاضری میں

ہیرا پھیری نہیں کر سکیں گے، نیا ڈیجیٹل سسٹم جلد نافذ کیا جائے گا

پٹنہ: بہار کے محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے سخت قدم اٹھا رہے ہیں۔ اب محکمہ نے اسکولوں میں طلباء کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے ایک نیا ڈیجیٹل نظام نافذ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ تاکہ محکمہ تعلیم سکولوں میں طلباء کی حاضری پر نظر رکھ سکے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔ اس نئے ڈیجیٹل سسٹم کے تحت اساتذہ کو ٹیبلیٹ پر بچوں کی حاضری برقرار رکھنی ہوگی۔ یہی نہیں کلاس میں موجود تمام بچوں کی تصاویر بھی اپ لوڈ کرنی ہوں گی۔ اس کے بعد، ایک سافٹ ویئر اپ لوڈ کی گئی تصویر اور ٹیبلیٹ میں کی گئی حاضری کو میچ کرے گا۔ یہ یقینی بنائے گا کہ حاضری کلاس میں موجود بچوں کی تعداد کے مطابق برقرار ہے یا اس میں کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں ہوئی ہے۔ اگر کوئی استاد کسی بھی قسم کی ہیرا پھیری اور فراڈ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو سافٹ ویئر فوراً اس کا پتہ لگا لے گا۔ حاضری میں فراڈ اور سکولوں میں بچوں کی حاضری میں بہتری آئے گی۔ ڈاکٹر ایس سدھارتھ کے اس اقدام سے بہار میں تعلیم کے معیار کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں ہوگی اور حاضری میں کوئی دھوکہ دہی نہیں ہوگی۔ یہی نہیں اس نظام کے نفاذ سے سکولوں میں بچوں کی حاضری بھی بہتر ہوگی۔ لائیو نیوز پورٹل کو معلوم ہوا ہے کہ جنوری 2025 سے ریاست بھر کے سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو ڈیجیٹل سسٹم کو لاگو کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ مارچ تک ڈیجیٹل سسٹم مکمل طور پر نافذ ہو جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار کے کئی اسکولوں میں بچوں کی حاضری کم ہے۔ اس کے باوجود اساتذہ حاضری میں بچوں کی زیادہ حاضری ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن اس نئے ڈیجیٹل سسٹم کے نفاذ کے بعد یہ سلسلہ بند ہو جائے گا۔

ہر کھیت تک آبپاشی' پروگرام کے تحت 1,49,029

ہیکٹر رقبے میں آبپاشی صلاحیت کو کیا جائے گا بحال

پٹنہ: مالی سال 22-2021 سے 24-2023 کے دوران اب تک 981 منصوبوں پر کام شروع کیا جا چکا ہے، جس میں اہار پائن کی 723، چیک ڈیم کی 62 اور آدو ارگیشن اسکیم کی 196 منصوبے شامل ہیں۔ ان کوششوں کے ذریعے تقریباً 1,49,029 ہیکٹر رقبے میں آبپاشی کی صلاحیت کو بحال کیا جائے گا اور 38 لاکھ کیوبک میٹر پانی کا ذخیرہ بحال کیا جائے گا۔ چھوٹے آبی وسائل کا محکمہ اس اہم پروجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہا ہے کہ ریاست کے تمام کسانوں تک آبپاشی کی سہولتیں پہنچائی جائیں۔ 1,49,029 ہیکٹر کے کل رقبے میں آبپاشی کی صلاحیت کو بحال کرنے کے لیے بہار حکومت کی جانب سے 'سات عزائم منصوبوں نے-2' پروگرام کے تحت ہر کھیت کو ہر ممکن طریقے سے آبپاشی کا پانی فراہم کرنے کا کام جاری ہے۔ اس پروگرام کے تحت آبپاشی کا پانی ہر کھیت کو ہر ممکن ذرائع سے فراہم کیا جاتا ہے۔ 'ہر کھیت تک آبپاشی کا پانی' پروگرام کے تحت، آبی وسائل کے محکمہ کو ایک ایکڑ سے زیادہ رقبہ، ویئر چیک ڈیم (15 میٹر سے زیادہ) کی تزئین و آرائش کا کام سونپا گیا ہے تاکہ آبپاشی کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ آبپاشی اسکیم کی تعمیر اور تزئین و آرائش کے کام کے علاوہ، نجی ٹیوب ویل اور ڈگ ویل اریگیشن اسکیم کے کام کے لیے ذمہ دار ہے۔

سون نہر پرنالی کے تحت ایسٹرن

لنک نہر کا 75.3 کلومیٹر کا کام مکمل

پٹنہ: سون نہر پرنالی کے تحت ایسٹرن لنک کینال نہر کا 10.20 کلومیٹر لمبائی میں لائننگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ محکمہ آبی وسائل کی یہ اہم آبپاشی اسکیم یکم فروری کو شروع کی گئی ہے اور 3.75 کلومیٹر لمبائی میں نہر کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اس اسکیم کو جنوری 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ اسکیم کی تکمیل پر 1539 ہیکٹر زرعی کمانڈ ایریا کو براہ راست فائدہ ملے گا اور 1,64,102 ہیکٹر کمانڈ ایریا کو بالواسطہ فائدہ ملے گا، جس سے اورنگ ضلع کے بروان، اورنگ آباد، گوہ، رفیع گنج، اوبرا، داؤد نگر، ہسپورہ بلاک، جہان آباد ضلع کے کوچ، ٹیکاری بلاک، اروال ضلع کے کلیر، اروال بلاک اور پٹنہ ضلع کے پالی گنج، دلہن بازار، نوبت پور، بہٹا، بکرم بلاک کو فائدہ پہنچے گا۔

پٹنہ میٹرو کو لے کر بڑا اپ ڈیٹ، جانیں کب شروع ہوگی؟

پٹنہ: سی ایم نتیش کمار، ڈپٹی سی ایم سمرت چودھری اور وزیر نتن نوین وقتاً فوقتاً پٹنہ میٹرو کے تعمیراتی کام کا معائنہ کرتے رہتے ہیں۔ اس میٹرو کا پہلا اسٹیشن ISBT ایلیویٹیڈ اسٹیشن ہے جو پاٹلی پترا بس ٹرمینل کے سامنے بنایا جا رہا ہے۔ میٹرو یہاں سے ڈپو تک جائے گی۔ پہلے مرحلے میں میٹرو مالہی پکڑی، کھیمنی چک، بھوت ناتھ روڈ، زیرو میل اور نیو آئی ایس بی ٹی اسٹیشن کے درمیان چلائی جائے گی۔ اس کے بعد پٹنہ میٹرو کو تخت ہرمندر صاحب گرودوارہ، پٹنہ ایئرپورٹ اور پٹنہ جنکشن سے بھی جوڑا جائے گا۔ میٹرو کی تعمیر سے ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ میٹرو آپریشن شروع ہونے سے پٹنہ کے لوگوں کو ٹریفک جام سے بھی راحت ملے گی۔ کتنی رفتار سے چلے گی پٹنہ میٹرو؟ پٹنہ میٹرو کی اوسط رفتار 80 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ حکام کے مطابق ابتدائی طور پر میٹرو سست رفتاری سے چلے گی۔ پٹنہ میٹرو ریل کارپوریشن (PMRC) اور دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (DMRC) اس منصوبے کو وقت پر مکمل کرنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ سی ایم نتیش کمار کئی بار کہہ چکے ہیں کہ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے پٹنہ میں میٹرو سروس شروع ہو جائے گی۔ ڈپٹی سی ایم سمرت چودھری نے بھی سرمائی اجلاس کے دوران کہا تھا کہ پٹنہ کے لوگ 15 اگست 2025 سے میٹرو کی سواری شروع کر

تین بچوں کی ماں نے بیچلر لڑکے کو دل دیا

بہار: کہتے ہیں کہ جب عشق کا جذبہ بڑھنے لگتا ہے تو عمر بھی محبت کے راستے میں نہیں آتی اور دل بھی بچپن جیسا ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ بہار سے سامنے آرہا ہے۔ یہاں نوگچھیا میں تین بچوں کی ماں کو ایک غیر شادی شدہ لڑکے سے پیار ہو گیا۔ ہوا یوں کہ نوگچھیا ریلوے اسٹیشن کے قریب ہجوم نے دونوں کی شادی سڑک کے بیچ میں کروا دی۔ اس شادی کی ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ Constant.in کو معلوم ہوا ہے کہ نوجوان گوڈا، جھارکھنڈ کا رہنے والا ہے اور اس کا نام شیو ہے۔ تین بچوں کی ماں کا نام سیما ہے اور وہ گھی سرائے کی رہائشی ہے۔ شیو کا گھر سیما کے سسرالی گھر کے قریب ہے، جہاں وہ آیا تھا۔ پھر دونوں کے درمیان بات چیت ہوئی اور بات کرتے کرتے دونوں کو کب پیار ہو گیا پتہ ہی نہیں چلا۔ دونوں میں گفتگو شروع ہوئی تو پرانی محبت جاگ اٹھی۔ نیوز پورٹل کو ملی اطلاع کے مطابق سیما اور شیو سڑک کے بیچ میں لڑ رہے تھے۔ گھنٹوں دونوں کے درمیان 'تو-تو-میں-میں' ہوتا رہا۔ ہائی وولٹیج ڈرامہ دیکھ کر وہاں بھیڑ جمع ہو گئی۔ جب لوگوں نے ان سے پوچھا کہ یہ دونوں کیوں لڑ رہے ہیں؟ تب اسے معلوم ہوا کہ وہ نوجوان اس کا بوائے فرینڈ ہے۔ دونوں کا پانچ سال قبل افیئر تھا لیکن گھر والوں نے خاتون کی شادی کہیں اور کروا دی۔ اس شادی سے ان کے تین بچے ہیں۔ لیکن جب شیو پانچ سال بعد اپنے ماموں کے گھر آیا تو دونوں کے درمیان پھر سے بات چیت شروع ہو گئی۔ بات کرتے کرتے ان کی پرانی محبت پھر سے جاگ اٹھی۔ اس کے بعد دونوں نے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔ سیما نے اپنے شوہر کو اپنے عاشق شیو کے ساتھ رہنے کے لیے چھوڑ دیا۔

سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ، بہار

پٹنہ۔ انڈین میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) کی خدمات کے 150 سال مکمل ہونے پر آئی ایم ڈی، پٹنہ کی جانب سے منعقدہ ایک میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری نے کہا کہ ریاست کے اہم شہروں میں موسمیاتی مراکز قائم کیے جائیں گے، تاکہ عوام کو درست معلومات۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بہار میں صرف 5 باقاعدہ سطحی رصد گاہیں (پٹنہ، گیا، بھاگلپور، پورنیہ اور والمیکی نگر) کام کر رہی ہیں۔ لیکن ریاستی حکومت ان کی تعداد بڑھانے اور دیگر شہروں میں نئی سطحی رصد گاہیں اور موسمیاتی مراکز قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹرولوجیکل اسٹیشنوں کی تعداد میں اضافے سے نہ صرف ریاست میں موسم کی پیشن گوئی زیادہ درست ہوگی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ریاست میں ان کوششوں سے موسمیات کے شعبے میں ترقی ہوگی اور عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جائیں گی۔ جناب چودھری نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے آج اگلے دو سالوں کے لیے 2,000 کروڑ روپے کی لاگت کے ساتھ 'مشن موسم' کو منظوری دے دی ہے۔ "بہار میں موسمیاتی خدمات" پر ایک روزہ میٹنگ کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ گزشتہ 15 سالوں میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے موسم کی پیشن گوئی کی معلومات فراہم کرنے کے لیے کمانڈ سسٹم بنانے کی سمت لی ہے۔ موسمیاتی مراکز قائم کرنا میں لے بہت سے کام کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2008 میں جب 2 لاکھ کیوسک پانی نیپال کے راستے بہار کے کوسی اور اس کی معاون ندیوں میں آیا تو ہم سیلاب کی تباہ کاریوں سے بے حال ہو گئے۔ پورا متھیلا ڈوب گیا لیکن 2024 میں 6.5 لاکھ کیوسک پانی آنے کے بعد بھی ہم نہیں ٹوٹے۔ محکمہ موسمیات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کوششوں سے یہ ممکن ہوا۔ نائب وزیر اعلیٰ چودھری نے کہا کہ بہار میں ہم نے موسم کی پیشن گوئی اور آفات سے نمٹنے کا

نالندہ کی بیٹی نے ریاست کا نام روشن کیا

نیشنل چلڈرن ایوارڈ سے ہوں گی سرفراز

نالندہ، پٹنہ: بہار کے نالندہ ضلع کی بیٹی گولڈی کماری نے تھائی لینڈ میں منعقدہ ورلڈ ایبلٹی اسپورٹس یوتھ گیم میں سونے اور کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ اس شاندار فتح پر انہیں 26 دسمبر کو وزیر اعظم نیشنل چلڈرن ایوارڈ سے بھی سرفراز کریں گے۔ یہ ایوارڈ صدر جمہوریہ کے ذریعہ دیا جائے گا۔ پروگرام راشٹرپتی بھون، نئی دہلی میں منعقد کیا جائے گا۔ گولڈی کماری کی اس شاندار کامیابی سے نہ صرف بہار کی عزت میں اضافہ ہوا ہے بلکہ ریاست کے دیگر کھلاڑیوں کے حوصلے بھی بلند ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال کے ناقابل فراموش عالمی کھیلوں کے بعد 1 سے 7 دسمبر تک تھائی لینڈ میں پہلی عالمی قابلیت کھیل یوتھ گیم کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، پاور لفٹنگ اور ٹیبل ٹینس شامل تھے۔ حکومت بہار کھلاڑیوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ گزشتہ ماہ نومبر میں ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے راجگیر ہاکی اسٹیڈیم میں چین کو 0-1 سے شکست دے کر بہار ویمن ایشین چیمپئن ٹرافی 2024 کا خطاب جیتا تھا۔ ہندوستانی ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں نظم و ضبط اور بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا۔ اتنے بڑے بین الاقوامی کھیلوں کے ایونٹ کو کامیابی کے ساتھ منعقد کر کے بہار نے بین الاقوامی سطح پر اپنے کھیلوں کا فخر قائم کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کا راجگیر اسپورٹس کمپلیکس اب 2025 میں مردوں کے ہاکی مقابلے کے ساتھ ساتھ کھیلو انڈیا یوتھ گیم اور پیرا گیم کی میزبانی کرے گا۔

جن سوراج پارٹی اسمبلی انتخابات میں 243 سیٹوں پر لڑے گی: منوج بھارتی

سمستی پور: بدھ کو جن سوراج پارٹی کی طرف سے ضلع کے موہن پور میں یو این پیلس میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت ضلع صدر چندر متی سنگھ نے کی جبکہ آپریشن پربھات پرمن نے کیا۔ پارٹی کے ریاستی صدر منوج بھارتی مذکورہ پروگرام میں پہلی بار سمستی پور پہنچے اور پارٹی کارکنوں نے ان کا زبردست جوش و خروش سے استقبال کیا۔ ریاستی صدر منوج بھارتی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جن سوراج نے پارٹی کارکنوں سے کہا کہ آپ سب پارٹی کے بنیادی اصولوں کے بارے میں جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی بہار میں تبدیلی لانا چاہتی ہے۔ اس پارٹی کے سرپرست پرشانت کشور پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ بہار میں بہت جلد تبدیلی آئے گی اور جن سوراج پارٹی اپنی طاقت کے بل بوتے پر بہار میں اپنی حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جن سوراج پارٹی حکومت بناتی ہے تو بہار سے بدعنوانی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ جو بھی بدعنوان یا رشوت خور ہوگا اس کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔ یہی نہیں تعلیمی پالیسی کو بہتر بنانا پارٹی کی پہلی ترجیح ہوگی۔ ہماری پارٹی نے حال ہی میں ہونے والے اسمبلی ضمنی انتخابات میں اچھا کردار ادا کیا، ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ چاروں اسمبلی انتخابات میں اسے کیسے شکست ہوئی۔ جہاں غلطیاں ہوئی ہیں اور جہاں غلطیاں ہوئی ہیں، انہیں سدھارنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2025 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں جن سوراج پارٹی 243 سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ اسے مضبوط بنانے کے لیے بوتھ کمیٹی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر وارڈ میں دس افراد کو فعال ممبر بنانا ہوگا۔ اس موقع پر ڈاکٹر بھوپیندر یادو، ریاستی مہم کمیٹی کے رکن عمر عالم کے علاوہ بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

چراغ پاسوان نے کہا کہ

پٹنہ: آج کانگریس بابا صاحب کے احترام پر تشویش کا اظہار کر رہی ہے، یہ وہی کانگریس ہے جس نے اپنی زندگی میں بابا صاحب امبیڈکر جی کو عزت دینا ضروری نہیں سمجھا۔ کئی دہائیوں تک کانگریس نے ان کی ایک تصویر بھی ہندوستان کی پارلیمنٹ میں لگانا ضروری نہیں سمجھا۔ پہلی بار بابا صاحب کی آئل پینٹنگ ہندوستان کی پارلیمنٹ میں لگائی گئی، جب ملک میں غیر کانگریسی حکومت آئی۔ وی پی سنگھ جی ملک کے وزیر اعظم تھے۔ جس میں میرے لیڈر، میرے والد محترم رام ولاس پاسوان جی محنت اور بہبود کے وزیر تھے۔ اس وقت پہلی بار بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر جی کی تصویر ہندوستان کی پارلیمنٹ میں لگائی گئی تھی۔ انہوں نے بابا صاحب کے اعزاز میں بھارت رتن دینا ضروری نہیں سمجھا۔

سوناکشی سنہا کی تربیت پر سوال اٹھانے

پر شتروگھن سنہا کا مکیش کھنہ کو منہ توڑ جواب

پٹنہ: سوناکشی سنہا کی تربیت پر سوال اٹھانے والے "رامائن" کے بھیشم پتامہ مکیش کھنہ جنہوں نے بعد میں "شکتی مان" سیریل سے شہرت حاصل کی، کو شتروگھن سنہا نے جم کر آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ شتروگھن سے قبل ان کی بیٹی سوناکشی نے بھی مکیش کھنہ کو رامائن کی تعلیمات کے حوالے سے ہی آئینہ دکھانے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ ۲۰۱۹ میں امیتابھ بچن کے پروگرام "کون بنے گا کروڑ پتی" میں سوناکشی سنہا اس سوال کا جواب نہیں دے پائی تھیں کہ رامائن میں ہنومان سنجیونی بوٹی کس کے پاس سے لائے تھے۔ مکیش کھنہ نے اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں اس حوالے سے ان پر تنقید کی اور کہا کہ اس کیلئے شتروگھن سنہا ذمہ دار ہیں جنہوں نے اپنی بیٹی کو رامائن کی تعلیم نہیں دی۔ اس کا جواب دیتے ہوئے شتروگھن سنہا نے کہا ہے کہ "کچھ لوگوں کو اعتراض ہے کہ سوناکشی رامائن کے ایک سوال کا جواب نہیں دے سکی۔ اول تو اس شخص کو کس نے رامائن کا ایکسپرٹ بنا دیا۔ دوم وہ کون ہوتا ہے ہندو دھرم کا ٹھیکے دار بننے والا؟" شتروگھن نے کہا کہ "مجھے اپنے تینوں بچوں پر فخر ہے۔ سوناکشی خود اپنی محنت سے اسٹار بنی ہے۔ رامائن کے ایک سوال کا جواب نہ دینے سے وہ خراب ہندو نہیں بن جاتی۔ اسے کسی سے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔"

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिकी मिश्रा "मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002" से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम .पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी। फोन: 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 ... روزنامہ "تنعیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی 834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

پاکستان کے ڈیرہ اسماعیل خان اور شانگلہ میں دہشت گردوں کے حملے میں 5 سیکورٹی اہلکار ہلاک

اسلام آباد، 18 دسمبر۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے شہر ڈیرہ اسماعیل خان (ڈی آئی خان) اور شانگلہ میں 24 گھنٹوں کے اندر دہشت گردی کے دو الگ الگ حملوں میں پانچ سیکورٹی اہلکار جان کی بازی ہار گئے۔ دہشت گردوں نے ڈیرہ اسماعیل خان میں آئی ای ڈی دھماکہ اور شانگلہ ضلع میں پولیس چوکی پر حملہ کیا۔ ڈان اخبار کے مطابق دہشت گردوں نے منگل کو ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درابن کے علاقے جارکئی میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ دہشت گردوں نے امپرووائزڈ ایکسپلوسیو (آئی ای ڈی) سے اس گاڑی پر دھماکہ کیا۔ اس حملے میں تین اہلکار شہید اور دو زخمی ہوگئے۔ شہید فوجیوں کی شناخت اشفاق، مختیار ولی اور عارف کے نام سے ہوئی ہے جب کہ فرزند اور سمیع زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو کمبائنڈ ملٹری اسپتال (سی ایم ایچ) ڈیرہ اسماعیل خان لے جایا گیا۔ دھماکے کے بعد پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی اور ریسکیو اور سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ فوج کے میڈیا ونگ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز نے واقعے کی تصدیق نہیں کی۔ خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں سیکورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال تشویشناک ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت کی مبینہ بے عملی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور الزام لگایا کہ انتظامیہ محض تماشائی بنی ہوئی ہے۔ ایک بیان میں گورنر نے سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر حملے کو پاکستان، اسلام اور انسانیت کے خلاف عناصر کی سازش قرار دیا۔ انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی۔ دوسرا حملہ منگل کی علی الصبح ہوا۔ ضلع شانگلہ کی تحصیل چکسر کے علاقے گن نگر میں مسلح افراد نے پولیس چیک پوسٹ پر حملہ کیا۔ اس حملے میں اے ایس آئی سمیت دو اہلکار شہید اور تین زخمی ہوگئے۔ شانگلہ کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) عمران خان نے کہا کہ دہشت گردوں نے بھاری ہتھیاروں سے ایک مربوط حملہ کیا، جس میں راکٹ گولے اور دستی بم شامل تھے، جس نے دریائے سندھ کے قریب دور دراز کی چوکی کو نشانہ بنایا۔ کانسٹیبل نثار احمد موقع پر ہی شہید جبکہ اے ایس آئی محمد حسن بناگرام اسپتال میں دم توڑ گئے۔ زخمیوں کی شناخت ارشد اقبال، ارشد علی اور رفعت اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ ڈی پی او عمران خان کا کہنا تھا کہ جوابی کارروائی میں ایک دہشت گرد بھی زخمی ہوا ہے۔ شہید اہلکاروں کی نماز جنازہ شانگلہ پولیس لائنز میں ادا کی گئی۔ جس میں ڈپٹی کمشنر فواد احمد، ایم پی اے محمد رشاد خان اور سابق سینیٹر مولانا راحت حسین سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ پولیس کے ایک دستے نے سلامی دی۔ خیبر پختونخوا کے انسپکٹر جنرل آف پولیس اختر حیات خان نے اہلکاروں کی بہادری کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ ان اہلکاروں کی تدفین کے بعد شہریوں نے الپوری چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور ضلع میں امن کی بحالی اور دہشت گردانہ حملوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے دھمکی دی کہ اگر دہشت گردی روکنے کے لیے فوری اقدامات نہ کیے گئے تو وہ دھرنا دیں گے۔

یوکرین نے روس کے شہر کرسک میں ہونے والی لڑائی میں شمالی کوریا کے کئی سو فوجیوں کو ہلاک کر دیا

واشنگٹن، 18 دسمبر (و س)۔ روس کے کرسک علاقے میں شروع ہونے والی لڑائی میں یوکرین کی فوج نے شمالی کوریا کے کئی سو فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ یہ دعویٰ ایک سینئر امریکی فوجی افسر نے کیا ہے۔ اسے روس کے لیے بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ شمالی کوریا کے تقریباً 10 ہزار فوجی یوکرین کے خلاف لڑائی میں روسی فوج کی مدد کر رہے ہیں۔ گارڈین اخبار نے یہ خبر ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے دی ہے۔ خبروں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے کئی سو فوجی یوکرین میں لڑتے ہوئے مارے گئے ہیں۔ ان میں تمام رینک کے لوگ ہیں۔ روس کرسک کے علاقے سے یوکرینی فوجیوں کو پیچھے ہٹانے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ یوکرینی فورسز نے اس سال کے شروع میں اس علاقے پر قبضہ کرلیا تھا۔ شمالی کوریا کے فوجیوں کو خاص طور پر اس علاقے میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس امریکی اہلکار نے میڈیا سے کئے اپنے دعوے میں شمالی کوریا کے سرکاری نام کا مخفف 'ڈی پی آر کے' کا استعمال کرتے ہوئے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی اپیل کی۔ یوکرین کے کمانڈر انچیف الیگزینڈر سیرسکی نے چند روز قبل کہا تھا کہ روس کرسک کے علاقے میں شمالی کوریا کے فوجیوں کو استعمال کر رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فروری 2022 میں ماسکو کے یوکرین پر حملے کے بعد سے شمالی کوریا اور روس نے اپنے فوجی تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ پیانگ یانگ اور ماسکو کے درمیان جون میں طے پانے والا ایک تاریخی دفاعی معاہدہ اس ماہ کے شروع میں نافذ العمل ہوا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جوہری ہتھیاروں سے لیس شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان روس سے جدید ٹیکنالوجی حاصل کرنے اور اپنے فوجیوں کے لیے جنگی تجربے کے خواہشمند ہیں۔

ہندوستان-چین سرحدی تنازعہ کے مستقل حل کے لیے آج میٹنگ

بیجنگ، 18 دسمبر۔ ہندوستان اور چین سرحدی تنازعہ کے مستقل حل کے لیے آج یہاں بات چیت کریں گے۔ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں آج ہونے والی خصوصی نمائندہ سطح کی بات چیت میں ہندوستان کی نمائندگی قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کریں گے۔ چین نے اپنے وزیر خارجہ وانگ یی کو خصوصی نمائندہ مقرر کیا ہے۔ ڈوبھال اجلاس میں شرکت کے لیے کل بیجنگ پہنچے تھے۔ نمائندہ خصوصی کی سطح پر بات چیت مشرقی لداخ میں لائن آف ایکچول کنٹرول پر اپریل-مئی 2020 سے جاری موجودہ کشیدگی کو ختم کرنے کے بعد شروع کی جا رہی ہے۔ جولائی 2003 میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کے بیجنگ کے دورے کے دوران خصوصی نمائندہ سطح کی بات چیت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد ہندوستان اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ کا مستقل حل فراہم کرنا تھا۔ تب سے اب تک بات چیت کے 22 دور ہو چکے ہیں۔ ڈوبھال نے 2014 سے 2019 تک اس ڈائیلاگ میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ نمائندہ خصوصی کی سطح کے مذاکرات پانچ سال بعد ہو رہے ہیں۔ اکتوبر 2024 میں وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر شی جن پنگ کے درمیان اسے دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق ہوا تھا۔ جس کے بعد دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کی ملاقات ہو چکی ہے۔

دو اہم ہائیڈرو پاور پراجیکٹس پر قبضہ کرنے کے لیے نیپال پر چین کا دباؤ

کاٹھمنڈو، 18 دسمبر۔ نیپال کے ساتھ بی آر آئی کے نفاذ کے معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد، چین اب تیزی سے اپنے قدم بڑھانے کی تیاری کر رہا ہے۔ تازہ ترین معاملہ یہ ہے کہ چین نے حکومت پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا ہے کہ وہ اسٹریٹجک اہمیت کے حامل دو نیپالی ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کو اپنے قبضے میں لے لے۔ حکومت ہند نے بھی کئی بار نیپال سے ان دونوں ہائیڈرو پاورز کے لیے درخواست کی ہے لیکن حکومت نیپال کی جانب سے کوئی مثبت جواب نہیں ملا ہے۔ اب چین کی جانب سے ان دو پن بجلی منصوبوں میں اچانک دلچسپی ظاہر کرنے کے بعد یہ معاملہ وزیر اعظم کے ہاتھ میں آگیا ہے۔ مشرقی نیپال میں دریائے ارون پر حکومت ہند کے تین ہائیڈرو پاور پروجیکٹ زیر تعمیر ہیں۔ نیپال کا ارون ہائیڈرو پاور پروجیکٹ اسی دریا کے اوپری حصے میں واقع ہے، جس کے لیے چین نے بات چیت شروع کر دی ہے۔ اگرچہ بھارت نے نیپال سے بار بار درخواست کی ہے کہ وہ اس 1069 میگاواٹ صلاحیت کے ارون ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو اپنے قبضے میں لے لے، اس کے باوجود اب وہ یہ پروجیکٹ چین کو دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ نیپال میں چین کے سفیر چن سونگ نے منگل کو وزیر توانائی دیپک کھڑکا سے ملاقات کی اور اس اپر ارون ہائیڈرو پاور پروجیکٹ میں دلچسپی ظاہر کی۔ اس کے علاوہ نیپال کی شمالی سرحد پر 454 میگاواٹ کے کیھتھنگا ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو بھی شروع کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ وزارت توانائی کے ایک اعلیٰ عہدے دار نے بتایا کہ چین ان دو پن بجلی منصوبوں کو شروع کرنے کے لیے ایک عرصے سے وزارت توانائی سے لے کر وزیر اعظم کے دفتر تک لابنگ کر رہا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر میں سکریٹری کرشنا ہری پشکر نے کہا کہ حکومت ہند نے کئی بار ان دو ہائیڈرو پاور بنانے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی وزارت توانائی کی طرف سے تحریری درخواست بھی کی گئی ہے لیکن نیپالی حکومت کی طرف سے کوئی مثبت جواب نہیں ملا ہے۔ ادھر چین کی جانب سے ان دونوں پن بجلی منصوبوں میں اچانک دلچسپی ظاہر کرنے کے بعد اب یہ معاملہ وزیر اعظم کے ہاتھ میں آگیا ہے۔ دسمبر کے پہلے ہفتے میں وزیر اعظم کے پی شرما اولی کے دورہ چین کے دوران دونوں ممالک کے درمیان ٹرانس ہمالین پاور ٹریڈ ایگریمنٹ کے بعد، چین اب ان دونوں ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ہائیڈرو ایشو کے ماہر ارون سویدی نے کہا کہ چین سب سے اوپر والے ہائیڈرو پاور پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آئینی عدالت نے جنوبی کوریا کے صدر کو دستاویزات جمع کرانے کا حکم دے دیا۔

سیول، 18 دسمبر۔ 3 دسمبر کو صدر یون سک یول کی جانب سے قلیل مدتی مارشل لا کے اعلان کے بعد سے جنوبی کوریا ہنگامہ آرائی کا شکار ہے۔ قومی اسمبلی نے یول کے خلاف مواخذے کی تحریک منظور کر لی ہے۔ کچھ فوجی افسران اور سابق وزیر دفاع کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یول پولیس کی تفتیش میں تعاون نہیں کر رہے ہیں۔ ان کے دفتر اور رہائش گاہ کی پولیس سمن بھی قبول نہیں کر رہی ہے۔ مواخذے کی عظیم جنگ آئینی عدالت کی دہلیز پر ہے۔ عدالت نے بدھ کے روز صدر یول کو مارشل لاء کا حکم نامہ اور مارشل لا کے اعلان سے پہلے اور بعد میں ہونے والے کابینہ کے دو اجلاسوں کے منٹس پیش کرنے کا حکم دیا۔ کوریا ٹائمز اخبار کے مطابق آئینی عدالت کے ترجمان لی جن نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ حکم منگل کو الیکٹرانک طور پر بھیجا گیا تھا۔ عدالت مواخذے کے مقدمے کے لیے شواہد اکٹھے کر رہی ہے۔ یول کو اگلے منگل تک تمام دستاویزات جمع کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کابینہ کی میٹنگیں تنازعات کے مرکز میں رہتی ہیں۔ وزارت داخلہ پہلے ہی کہہ چکی ہے کہ میٹنگوں کی تفصیلات موجود نہیں ہیں۔ عدالت کی طرف سے مواخذے کے مقدمے سے متعلق دستاویزات پیش کرنے کی پچھلی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔

جرمنی: دوسری جنگ عظیم کے 10 ٹن وزنی بم نے دہشت پھیلا دی

برلن، 18 دسمبر (ہ س)۔ جرمنی میں تقریباً 80 برس پہلے دوسری جنگ عظیم کے دوران میں گرایا جانے والا ایک بم کامیابی کے ساتھ ناکارہ بنا دیا گیا۔ اس بم کا انکشاف منگل کی شام کولون شہر کے ایک علاقے میں تعمیراتی کام کے دوران میں ہوا۔ بم کے انکشاف نے کئی گھنٹوں تک علاقے میں دہشت پھیلا دی اور ہزاروں افراد اپنا گھر چھوڑ کر جانے پر مجبور ہو گئے۔ امریکی ساخت کا یہ بم 10 ٹن وزنی ہے۔ شہر کی انتظامیہ نے بدھ کو علی الصبح بتایا کہ بم کو ناکارہ بنا دیا گیا۔ علاقے کی ناکہ بندی ختم کر کے بم کو دور دراز علاقے منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس طرح منگل کی شب علاقے سے چلے جانے والے تقریباً 3100 افراد اپنے گھروں کو واپس آ سکیں گے۔ اگرچہ 1945 میں دوسری عالمی جنگ ختم ہو گئی تھی تاہم جرمنی کے کئی شہروں میں بموں کے انکشاف کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ یہ انکشاف عموماً کسی جگہ نئی تعمیر کی تیاری کے دوران یا پہلے سے تعمیر شدہ عمارت کی تجدید کے دوران میں سامنے آتا ہے۔

جنوبی کوریا کی ڈیفنس کمانڈ کے سربراہ میجر ہو گرفتار

سیول، 18 دسمبر۔ ڈیفنس انٹیلی جنس کمانڈ کے سربراہ میجر جنرل مون سانگ ہو کو باضابطہ طور پر جنوبی کوریا میں بدھ (مقامی وقت کے مطابق) کی دوپہر 20:12 پر گرفتار کر لیا گیا۔ انہیں مختصر مدت کی مارشل لا مہم میں ملوث ہونے کے شبے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ اعلان مارشل لاء کے حکم نامے کی تحقیقات کرنے والے اینٹی کرپشن تحقیقاتی ادارے نے کیا۔ کوریا ٹائمز اخبار کے مطابق اعلی عہدے داروں کے کرپشن کی تحقیقات کے دفتر نے کہا کہ میجر جنرل مون سانگ ہو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ دفتر نے کہا کہ میجر جنرل مون سانگ ہو پر 3 دسمبر کو صدر یون سک یول کے مارشل لاء کے اعلان کے بعد قومی الیکشن کمیشن کے دفتر میں فوج بھیجنے کا شبہ ہے۔ ان پر یہ بھی شبہ ہے کہ وہ مارشل لاء کے اعلان سے دو دن قبل سابق ڈیفنس انٹیلی جنس کمانڈر نوہ سانگ وون کے ساتھ دو دیگر ماتحتوں کے ساتھ گیونگگی صوبے میں ایک برگر فرنچائز میں مارشل لاء کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ اس سے قبل منگل کو ملک کی فوج کے سربراہ جنرل پارک این سو کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ پارک کو بغاوت میں کلیدی کردار ادا کرنے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزام میں عدالتی وارنٹ کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ اس سے قبل اس معاملے میں سابق وزیر دفاع کم یونگ ہیون، چیف آف ڈیفنس کاؤنٹر انٹیلی جنس کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل یو ان ہیونگ، چیف آف آرمی اسپیشل وارفیئر کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل کواک جونگ کیون اور کیپٹل ڈیفنس کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل کمانڈ لی جن وو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

مسلح گروپوں کو نئے فوجی ادارے میں ضم کیا جائے گا

دمشق، 18 دسمبر۔ تحریر الشام تنظیم کے 41 سالہ عسکری قائد مرہف ابو قصرہ عرف ابو حسن الحموی کا کہنا ہے کہ تمام مسلح اپوزیشن گروپوں کو نئے فوجی ادارے میں ضم کر دیا جائے گا۔ انھوں نے واضح کیا کہ عبوری اقتدار کے کنٹرول میں شام کے شمال مشرق میں کرد فورسز کے علاقوں کو شامل کیا جائے گا۔ الحموی کا یہ موقف منگل کے روز ساحلی شہر لاذقیہ میں فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کو دیے گئے انٹرویو میں سامنے آیا۔ انھوں نے امریکہ سے مطالبہ کیا کہ وہ تحریر الشام تنظیم اور اس کے سربراہ احمد الشرع عرف ابو محمد الجولانی کا نام دہشت گردی سے متعلق تنظیموں اور افراد کی فہرست سے نکال دے۔ اس سے قبل پیر کے روز احمد الشرع نے اس عزم کا اعلان کیا تھا کہ وہ مسلح گروپوں کو تحلیل کر دیں گے۔ انھوں نے ریاست اور تمام فرقوں کے بیچ سماجی معاہدے پر زور دیا تھا۔ الشرع نے مطالبہ کیا کہ دمشق پر عائد تمام پابندیاں ختم کی جائیں۔ اگرچہ ملک کے شمال اور مشرق میں وسیع پیمانے پر کنٹرول رکھنے والی کرد خود مختار انتظامیہ دمشق میں نئے حکام کے ساتھ بات چیت کے لیے اپنی آمادگی کا اظہار کر چکی ہے، تاہم مسلح اپوزیشن کے ذمے دار کا کہنا ہے کہ سیرین ڈیموکریٹک فورسز کے زیر کنٹرول علاقے نئی انتظامی میں ضم کر دیے جائیں گے۔ حماۃ صوبے سے تعلق رکھنے والے الحموی پانچ برس سے تحریر الشام تنظیم کے عسکری ونگ کے قائد ہیں۔ وہ بنیادی طور پر ایگریکلچر انجینئر ہیں۔ الحموی نے بتایا کہ ہم شیخ احمد الشرع کو ایک زمانے سے جانتے ہیں اور ہمیں ان کے اندر صرف شامی انقلاب کے مفادات، ملک کی تعمیر اور سابق حکومت کے سقوط کی شدید خواہش ہی نظر آئی۔ الحموی نے واضح کیا کہ شام اس خطے یا اس کے باہر کسی بھی ریاست کے لیے دشمنی کا مرکز نہیں بنے گا۔

نیتن یاہو کا جبل الشیخ نہیں چھوڑنے کا اعلان

دمشق، 18 دسمبر۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج شامی سرحد پر بفرزون میں بالخصوص جبل الشیخ کی چوٹی پر باقی رہے گی یہاں تک کہ اسرائیل کی سیکورٹی یقینی بنانے کا کوئی دوسرا بندوبست ہو جائے۔ نیتن یاہو نے یہ بیان منگل کی شام جبل الشیخ کی چوٹی سے دیا۔ یہ جگہ اسرائیل کی سرحد پر شام کی جانب واقع ہے۔ نیتن یاہو کے مطابق وہ 53 برس قبل جبل الشیخ کی چوٹی پر بحیثیت سپاہی موجود تھے تاہم اسرائیل کی سیکورٹی کے لیے بالخصوص حالیہ واقعات کی روشنی میں اس چوٹی کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے شام میں بفرزون کے اندر واقع جبل الشیخ کی چوٹی پر ایک اجلاس منعقد کیا۔ شام میں بشار الاسد کی حکومت کے سقوط کے ساتھ ہی کچھ عرصہ قبل اسرائیلی فوج نے اس پہاڑی علاقے (جبل الشیخ) پر قبضہ کر لیا تھا۔ دوسری جانب تحریر الشام تنظیم کے عسکری کمانڈر مرہف ابو قصرہ عرف ابو حسن الحموی نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شامی اراضی میں اسرائیلی فوج کی پیش قدمی کو روکنے کے لیے حل تلاش کرے۔ الحموی کے مطابق شامی مٹی پر اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے وہ ظلم ہے۔ بشار الاسد کی معزولی اور فرار کے بعد سے اسرائیلی فوج کی جانب سے شام میں فوجی ٹھکانوں، میزائلوں کے گوداموں اور فوجی فضائی اڈوں کو حملوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فوج شامی گولان کے مقبوضہ علاقے میں بفرزون میں پیش قدمی کر رہی ہے۔ دوسری جانب خبروں سے متعلق اسرائیلی ویب سائٹ ویلا نے اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز کا بیان نقل کیا ہے کہ یہاں (جبل الشیخ) سے ہم لبنان میں (حزب اللہ کو) دیکھ رہے ہیں اور بائیں جانب دمشق پر نظر رکھے ہوئے ہیں، اس کے مقابل ہم اسرائیل کی ریاست کو دیکھ رہے ہیں، اسرائیلی فوج یہاں موجود ہے تاکہ گولان کے علاقے اور اسرائیلی ریاست کے ہم وطنوں کو کسی بھی خطرے سے بچایا جا سکے۔

سری لنکا کا صدارتی محل منتقل نہیں کیا جائے گا

کولمبو، 18 دسمبر (ہ س)۔ سری لنکا کی نئی نیشنل پیپلز پاور (این پی پی) کی زیر قیادت حکومت نے صدارتی محل، ٹیمپل ٹریز، وزیر اعظم کے دفتر اور صدارتی سیکرٹریٹ کو سری جے وردنے پورہ منتقل کرنے کے منصوبوں کو روک دیا ہے۔ پچھلی حکومت نے ان دفاتر کو منتقل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اس کا مقصد موجودہ عمارتوں کو کولمبو ہیریٹیج اسکوائر کے طور پر سیاحت کے لیے تیار کرنا تھا۔ ڈیلی مرر کے مطابق گزشتہ حکومت نے اس منصوبے پر عمل درآمد کے لیے 2025 کے بجٹ میں فنڈ مختص کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ شہری ترقی کی وزارت کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ نئی حکومت نے اس منصوبے کو روک دیا ہے۔ تاہم ان کے استعمال کے متبادل منصوبے کے بارے میں ابھی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ پچھلی حکومت نے پارلیمانی کمپلیکس کے قریب، دی ویلا میں ایک نیا صدارتی محل بنانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ نئی حکومت کے ایک ذریعے نے بتایا کہ اس منصوبے کے لیے نشاندہی کی گئی زمین کو بڑا پارک کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ صدر انورا کمارا دسانائیکے کی زیر قیادت حکومت نے اسے محکمہ ڈاک کے خصوصی استعمال کے لیے برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ صدر دسانائیکے ہندوستان کا تین روزہ سرکاری دورہ مکمل کرنے کے بعد کل سری لنکا واپس آئے۔ صدر مملکت کا ایئرپورٹ پر استقبال کیا گیا۔ مسافروں اور ہوائی اڈے کے عملے نے ان کے ساتھ سیلفیاں لیں۔

عالمی یوم اقلیتی حقوق کے موقع پر تقریب کا اہتمام

وزیر حفیظ الحسن، عرفان انصاری سمیت کئی سینئر لیڈران ہوئے شامل

رانچی: عالمی یوم اقلیتی حقوق کے موقع پر، جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن اور جھارکھنڈ ریاستی سنی وقف بورڈ نے مشترکہ طور پر پروجیکٹ بھون، رانچی میں ایک مباحثے اور پروقار تقریب کا اہتمام کیا۔ جس کا پروگرام کنوینر وائس چیئرمین اور چیئرمین جناب ہدایت اللہ خان کی قیادت میں منعقد کیا گیا۔ پہلی بار اس طرح کا پروگرام جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن اور جھارکھنڈ ریاستی سنی وقف بورڈ نے مشترکہ طور پر منعقد کیا جس میں جھارکھنڈ حکومت کے تین وزراء نے شرکت کی جس کے مہمان خصوصی وزیر برائے اقلیتی بہبود حفیظ الحسن تھے۔) عزت مآب وزیر صحت عرفان انصاری، عزت مآب وزیر شہری ترقیات سدیپ کمار سونو کے ہاتھوں رضاکارانہ خون عطیہ کرنے والی تنظیم راجیہ سبھا کے رکن سنی وقف بورڈ کے شریک چیئرمین سنی وقف بورڈ، اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان "لاہو بولیگا" کے بانی ندیم خان کو تعریفی سند اور شال سے نوازا گیا۔ ہم، خون کا عطیہ کرنے والی تنظیم لہو بولیگا، جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن اور سنی وقف بورڈ کے شکر گزار ہیں اور خاص طور پر چیئرمین جناب ہدایت اللہ خان صاحب کے شکر گزار ہیں۔ پروگرام میں لاہو بولیگا انجینئرز شاہنواز عباس، آصف احمد، ڈاکٹر دانش رحمانی، ساجد عمر، صنم خان، قاری اسجد، موبیرا کرم رشید، عتیک شارق احمد، مرشد عالم، جاوید خان موجود تھے۔

امت شاہ کے بیان پر کانگریس کا احتجاجی مارچ سے عرفان انصاری کا طنز

ملک اڈانی کے مشورے پر نہیں بابا صاحب کے آئین پر چلے گا

> اگر آئین نہ ہوتا تو عرفان انصاری آج یہاں وزیر نہ ہوتے۔ بی جے پی والے آئین کو بدلنے کی بات کرتے ہیں، لیکن کانگریس ایسا کبھی نہیں ہونے دے گی۔

رانچی: امت شاہ کے بیان اور دیگر مسائل کو لے کر کانگریس نے آج شہید چوک سے راج بھون تک احتجاجی مارچ نکالا۔ احتجاجی مارچ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت عرفان انصاری نے کہا کہ امیت شاہ جی نے پارلیمنٹ میں جس طرح کا بیان دیا ہے وہ قابل مذمت ہے۔ وزیر نے کہا کہ آج آپ اڈانی کے کہنے پر قانون بدلنے کی بات کرتے ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق انہوں نے کہا کہ یہ ملک بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین کے مطابق راہل گاندھی کے دکھائے ہوئے راستے پر چلے گا۔ مودی جی، ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ اگر آئین نہ ہوتا تو عرفان انصاری آج یہاں وزیر نہ ہوتے۔ آپ آئین بدلنے کی بات کرتے ہیں۔ لیکن کانگریس ایسا کبھی نہیں ہونے دے گی۔ بتادیں کہ جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام آج پارلیمنٹ میں امت شاہ کے بیان، صنعت کار گوتم اڈانی پر امریکی محکمہ انصاف کی طرف سے لگائے گئے الزامات اور وزیر اعظم کی خاموشی کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ منی پور میں ہونے والے تشدد پر مودی۔ جس میں ریاستی کانگریس کے سابق صدر راجیش ٹھاکر، وزیر صحت عرفان انصاری اور دیگر کانگریس لیڈروں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جھارکھنڈ کے کئی علاقوں میں سے بھی نیچے گرا پارا

رانچی: سردی کی لہر نے اس وقت جھارکھنڈ میں زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ پیر کو میک کلسکی گنج اور کانکے کے درجہ حرارت نے شملہ کو بھی شکست دے دی۔ جہاں میک کلسکی گنج میں درجہ حرارت 8.1 ڈگری گر گیا، وہیں کانکے میں یہ 1.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ شملہ میں درجہ حرارت 3 ڈگری اور جموں میں 10 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ اس شدید سردی کا اثر بدھ کو بھی برقرار رہے گا۔ سردی کی لہر آج بھی تباہی مچا دے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق رانچی اور آس پاس کے علاقوں میں شدید سردی جاری رہے گی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں رانچی میں کم سے کم درجہ حرارت 6 ڈگری تک گرا ہوا تھا۔

گورنر سنتوش گنگوار نے این آئی اے ایم ٹی میں منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا کیا افتتاح

رانچی: جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے آج رانچی کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجی (این آئی اے ایم ٹی) میں منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ انہوں نے فاؤنڈری اینڈ فورج ڈیپارٹمنٹ، این آئی اے ایم ٹی اور انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز (انڈیا)، جھارکھنڈ اسٹیٹ سینٹر کو اس تقریب کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔

اپنے خطاب میں گورنر نے کہا کہ فاؤنڈری اور فارمنگ ٹیکنالوجی صنعتی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے جو کہ تعمیرات، آٹوموبائل، ایرو اسپیس اور دفاع جیسے شعبوں میں انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے NIAMT کی بھرپور روایت اور تکنیکی تحقیق میں اس کے تعاون کی تعریف کی۔

اس موقع پر گورنر نے کہا کہ صنعتی ترقی اور ماحولیاتی توازن کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے کی آج بہت زیادہ ضرورت ہے۔ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ پائیدار ٹیکنالوجیز، توانائی کی بچت اور ماحولیات کے حوالے سے حساس اختراعات نہ صرف صنعتوں کی کارکردگی کو بڑھاتی ہیں بلکہ پائیدار ترقی کے نئے مواقع بھی فراہم کرتی ہیں۔

سابق پروفیسر یادگار حسین نقوی سپرد خاک

رانچی کی ممتاز شخصیت ڈورنڈہ کالج کے سابق معروف اردو استاد جناب پروفیسر یادگار حسین نقوی کا انکی رہائش گاہ صفا اپارٹمنٹ پنجاب سویٹ کے پیچھے گزشتہ شب کو حرکت قلب بند ہونے سے انتقال پر ملال ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے سادہ مزاج اور قومی انسان تھے۔ پرمزاح میں ان کا کوئی جواب نہیں تھا۔ جس سے بھی ملتے تھے بڑے اخلاق سے ملتے تھے۔ جس سے بھی ملتے تھے ایسا لگتا تھا بہت قدیم جان پہچان ہے۔ یادگار نام تھا تو یقیناً ان کی ادائیں بھی یادگاری تھیں۔ مرحوم بہترین ادیب اور بہت اچھے شاعر بھی تھے۔ اللہ نے کئی چیزوں کا انہیں ملکہ عطا فرمایا تھا۔ اب وہ ہم سب کے درمیان نہیں رہے۔ جھارکھنڈ میں ان کی بڑی خدمات ہیں۔ مذکورہ باتیں جھارکھنڈ وقف بورڈ کے رکن نیز مسجد جعفریہ رانچی کے امام و خطیب حضرت مولانا الحاج سید تہذیب الحسن رضوی نے کہی۔ مولانا نے یادگار حسین کے بارے میں کہا کہ وہ ایسے خوش مزاج انسان تھے یہ رونے والے کو بھی ہنسا دیتے تھے۔ وہ شخص نہیں شخصیت کے مالک تھے۔ اور نیکیاں چھپ کر کرنے کی عادی تھے۔ مرحوم اتحاد کے ساتھ جینے کو اپنی طاقت سمجھتے تھے۔ اس عظیم سانحہ پر میں ان کے گھر والوں کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔

غیر قانونی تعمیرات کو ریگولرائز نہیں کیا جاسکتا: سپریم کورٹ

رانچی/دہلی: بدھ کو ایک کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر کو ریگولرائز نہیں کیا جا سکتا۔ عمارت کتنی ہی پرانی کیوں نہ ہو۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ لوکل باڈی کی طرف سے پاس کردہ نقشے سے باہر اور نقشہ کی منظوری کے بغیر تعمیرات کو باقاعدہ بنا کر ایسا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی جا سکتی۔ تعمیر کے لیے قوانین پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اگر عدالت میں ایسے کیس آتے ہیں تو غیر قانونی تعمیرات پر نرمی غلط ہوگی۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے والے کیس کی سماعت کرتے ہوئے دیا۔ جسٹس مہادیون نے حکم دیا ہے کہ غیر قانونی طور پر کی گئی غیر قانونی تعمیر کو ریگولرائز نہیں کیا جا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ رانچی شہر میں لاکھوں گھر ایسے ہیں جو نقشہ منظور کیے بغیر تعمیر کیے گئے ہیں۔ تقریباً آٹھ سال قبل رگھوور حکومت کے دوران حکومت نے ایسے مکانات کو باقاعدہ بنانے کے لیے قدم اٹھایا تھا۔ اس سمت میں آگے بڑھتے ہوئے، ہیمنت حکومت کے پہلے دور میں بھی شہری ترقیات کے محکمے کے افسران نے کئی میٹنگیں کی تھیں۔ اب سپریم کورٹ کے تازہ حکم کے بعد یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ رانچی میں ان لاکھوں گھروں کو ریگولرائز کرنے کے منصوبے کا کیا ہوگا؟

آبی سپلائی پر لاپرواہی کرنے والوں پر ہوگی کارروائی

رانچی: پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے وزیر یوگیندر پرساد نے منگل کو محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ لیا۔ جھارکھنڈ ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل کے آڈیٹوریم میں منعقدہ جائزہ میٹنگ میں انہوں نے طویل عرصے سے پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیموں کے 100 ٪ نفاذ پر بھی ناراضگی ظاہر کی۔ یہ بھی کہا کہ اب متعلقہ عہدیداروں کے خلاف چکر لگانے یا دکھانے والا رویہ اختیار کرنا چھوڑ دیں۔ براہ راست قانونی کارروائی کریں۔ اس میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ضلع کا کوئی ضلعی یا انجینئر ایسا نہیں جو یہ کہہ سکے کہ واٹر سپلائی کی جو سکیمیں عرصہ دراز سے چل رہی ہیں وہ سو فیصد مکمل ہو چکی ہیں۔ وزیر نے خبردار کیا کہ اب وہ خود اضلاع کا دورہ کریں گے اور محکمہ جاتی اسکیموں کی حقیقت معلوم کریں گے۔ انہوں نے افسران سے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وہ دارالحکومت چھوڑ کر اضلاع اور دیہاتوں میں بھی جائیں گے، اسکیموں کا جائزہ لیں گے اور انہیں زمینی سطح پر نافذ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس موقع پر محکمہ کے پرنسپل سکریٹری ایم ایس مینا، ڈائریکٹر ڈاکٹر نیہا اروڑہ، اسپیشل سکریٹری راجیو رنجن، ایڈیشنل سکریٹری وجے گپتا، انجینئر ان چیف چندن پرساد، تمام سپرنٹنڈنگ انجینئرز، تمام چیف انجینئرز اور محکمہ کے افسران بھی موجود تھے۔

کانگریس نے شہید چوک سے راج بھون تک نکالا احتجاجی مارچ

رامائن کے مصنف والمکی کو بھگوان مان سکتے ہیں تو پھر آئین کے مصنف بھیم راؤ امبیڈکر کو ماننے میں کیا حرج ہے: راجیش ٹھاکر

رانچی۔ 18 دسمبر۔ اڈانی اور اس کے ساتھیوں کو تحفظ فراہم کرنے اور منی پور میں جاری تشدد کو نظر انداز کرنے کے خلاف احتجاج میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق جھارکھنڈ پردیش کانگریس کے زیر اہتمام ملک گیر راج بھون مارچ ریاستی کانگریس صدر کی قیادت میں شہید استھل سے راج بھون تک نکالا گیا۔ جھارکھنڈ میں کیشو مہتو کملیش جہاں مارچ ایک میٹنگ میں بدل گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ مرکزی حکومت اڈانی اور منی پور معاملے پر پوری طرح خاموش ہے۔ ہمارے قائد ایوان میں دونوں مسائل کو مسلسل اٹھا رہے ہیں۔ کانگریس منی پور میں امن کی بحالی کا مطالبہ کرتی رہی ہے لیکن مودی جی خاموش ہیں۔ اڈانی اور ان کے ساتھیوں کی دھوکہ دہی بے نقاب ہو چکی ہے۔ لیکن آج تک مرکزی حکومت نے اس معاملے پر عوام کے سامنے وضاحت کرنے کی ضرورت محسوس کی ہے۔ یہ مت کرو، جس طرح سے منی پور جل رہا ہے وہاں مسلسل تشدد ہو رہا ہے، کرفیو لگا ہوا ہے لیکن آج تک وزیر اعظم وہاں نہیں گئے، وزیر اعظم دونوں معاملات پر خاموش ہیں۔ وہاں کے وزرائے اعلیٰ بھی اس معاملے میں سستی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، لیکن وزیر اعظم انہیں ہٹانے کے بجائے ان کی حفاظت کر رہے ہیں۔ لگتا ہے کہ مودی جی منی پور کو ہندوستان کا حصہ نہیں سمجھتے۔ اسی لیے وہ اس معاملے پر بالکل خاموش ہیں۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے کہا کہ یہ عوام کی آواز ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ ان کے سوالوں کا جواب دیں۔ پچھلے ایک سال میں امت شاہ دو درجنوں بار جھارکھنڈ آئے لیکن منی پور جو بارش کی وجہ سے جل رہا ہے، قتل و غارت، عصمت دری کے واقعات ہو رہے ہیں، آئینی اقدار کا قتل ہو رہا ہے لیکن وزیر داخلہ کو جانے کا وقت نہیں مل رہا ہے۔ وہیں وزیر اعظم کے منہ پر تالا لگا ہوا ہے وزیر اعظم پوری دنیا کے دورے کر رہے ہیں لیکن منی پور نظر نہیں آرہا ہے۔ یہ اس جمہوریت کا ایک بڑا واقعہ ہے جو پوری طرح سے عوام کے سامنے ہے لیکن اڈانی کو بچانے کے لیے

رحمانی ٹرسٹ کی جانب سے کمبل تقسیم

رحمانی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے مدرسہ رحمانیہ ہندپیڑی میں ضرورت مند بچوں کو سردی کی شدت کو دیکھتے ہوئے کمبل تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر کلچر میوزیم اف ار کے لوجی گورنمنٹ اف جھارکھنڈ سرکار کے خصوصی مہمان اسعد اکرام کے ہاتھوں سے کمبل تقسیم کیا گیا ساتھ ہی ساتھ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مدرسہ رحمانیہ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ غریب ضرورت مند بچوں کی مدد بھی کی جاتی ہے قابل تعریف کی بات ہے اور اس ادارے کو ہم سبھی کو بڑھ چڑھ کر تعاون کرنا چاہیے اس موقع پر رحمانی ٹرسٹ کے چیئرمین محمد میکائیل رحمانی نے کہا کہ آپ سبھی کی مدد سے نیک کاموں کو انجام دیتا ہوں اور آگے بھی دیتا رہوں گا۔

مدرسہ بورڈ، اردو اکیڈمی اور دیگر اقلیتی محکموں کا قیام جلد کیا جائے: ادارہ شرعیہ

رانچی:- ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کا ایک نمائندہ وفد نے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی کی قیادت میں حکومت جھارکھنڈ کے کابینہ وزیر برائے اقلیتی امور جناب حفیظ الحسن انصاری سے ملکر 9/نکاتی میمورنڈم سپرد کیا۔ اس نمائندہ وفد میں مولانا قطب الدین رضوی کے ہمراہ مولانا ڈاکٹر تاج الدین رضوی، قاری محمد ایوب رضوی، مولانا مسعود فریدی، مولانا شمشاد احمد مصباحی، مولانا آفتاب ضیاء، مولانا ڈاکٹر غلام حیدر گلی، عقیل الرحمن، محمد اسلام، صغیر احمد انصاری، رضوان کرانتی کاری، مولانا عابد رضا فیضی، قاری شوکت برکاتی، مولانا وارث جمال ساحل، مولانا فاروق مصباحی، قاری عبداللہ خان، مولانا ریاض الدین قادری وغیرہم شریک تھے۔ جھارکھنڈ حکومت کے کابینہ وزیر برائے اقلیتی امور قد آور لیڈر جناب حفیظ الحسن انصاری کو دیئے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ اس وقت ریاست جھارکھنڈ میں عزت مآب جناب ہیمنت سورین کی قیادت میں انڈیا گٹھ بندھن کی حکومت خوش اسلوبی سے چل رہی ہے۔ جھارکھنڈ کی عوام نے انڈیا گٹھبندھن پر بھروسہ جتاتے ہوئے شاندار کامیابی دلائی ہے نئی حکومت کو دلی مبارکباد۔ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ نے میمورنڈم میں کہا ہے کہ ریاست میں اقلیتوں سے متعلق کچھ ایسے سلگتے ہوئے مسائل ہیں جنہیں پہلے ہی حل ہونا چاہیے تھا لیکن ابھی تک زیر التوا ہیں۔ اس تناظر میں یہ کہنا پڑتا ہے کہ جھارکھنڈ میں ایک طویل عرصے سے 15 نکاتی عمل درآمد کمیٹی، اردو اکیڈمی اور مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی تشکیل نہیں ہوئی ہے نتیجتاً 15 نکاتی کمیٹی نہ ہونے سے لاکھوں غریب اقلیتی طبقہ پریشان ہے۔ کمیونٹی اپنی سہولیات سے محروم ہے۔ اقلیتی طبقے قرض وغیرہ جیسے فوائد سے محروم ہیں۔ ریاست جھارکھنڈ میں اردو دوسری سرکاری زبان ہے ریاست کے قیام کو 24 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن آج تک اردو اکادمی نہیں بن سکی ہے۔ جس کے نتیجے میں ریاست میں اردو کی حالت قابل رحم ہے اردو کی ترقی رک گئی ہے۔ جھارکھنڈ میں لاکھوں لوگ اردو زبان لکھتے پڑھتے اور بولتے ہیں۔